تفسیر الجلالین

مع حاشیتہ

انوار الحرمین

جامعۃ المدینہ: فیضان مدینہ منڈی موڑ پاکپتن شریف

ناظم الجامعہ: استاد محترم مولانا عمیر محمود مدنی صاحب

زیر نگرانی: استاد محترم مولانا شہباز مدنی صاحب

کاوش: حافظ نعمان قلب علی عطاری، حافظ محمد عمر اعجاز عطاری

تفسیر جلالین

پارہ نمبر 11، 12، 13 کے مختصر سوالات

پارہ نمبر 11

سوال نمبر 1۔ سورۃ توبہ کا تعارف بیان کریں

جواب۔ سورۃ توبہ مدنی ہے مگر یہ کہ اس میں دو آیتیں یا ایک آیت جو کہ آخری ہے وہ مکی ہے کل اس میں 130 آیات ہیں

سوال نمبر 2۔ جب حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس ائے تو وہ لوگ جو اس سے پیچھے رہ گئے تھے انہوں نے کیا کیا؟

جواب۔ انہوں نے اللہ کی قسمیں اٹھائی تا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان سے اعراض کر لیں اور انہیں سزا نہ دیں

سوال نمبر 3۔ "انھم رجس" آیت میں رجس سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس کا معنی گندگی ہے اور یہاں باطنی خباثت مراد ہے

سوال نمبر 4۔ دیہاتی کس چیز میں شہر والوں سے زیادہ سخت ہوتے ہیں مع علت بیان کریں

جواب۔ دیہاتی اپنی سختی طبیعت میں غلاظت اور قران سننے سے دور رہنے کی وجہ سے کفر اور نفاق میں شہر والوں سے زیادہ سخت ہوتے ہیں نیز وہ ان حدود کو نہیں بھی جانتے جو اللہ تعالی نے احکام وشریعت میں سے اپنے پیارے رسول پر نازل کی

سوال نمبر 5۔ کون سے قبیلے اللہ کی راہ میں بوجھ اور تاوان سمجھ کر خرچ کیا کرتے تھے

جواب۔ بنو اسد اور غطفان والے اللہ کی راہ میں تاوان اور بوجھ سمجھ کر خرچ کیا کرتے تھے کیونکہ وہ ثواب کی امید نہیں رکھتے تھے بلکہ خوف کی وجہ سے خرچ کرتے تھے

سوال نمبر 6۔ قبیلہ جہینہ اور مزینہ والے اللہ کی راہ میں کیوں خرچ کرتے تھے

جواب۔ یہ قبائل اللہ کی نزدیکیوں اور رسول سے دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھ کر خرچ کرتے تھے

سوال نمبر 7۔ قبیلہ اسد اور غطفان والے کس چیز کے انتظار میں رہتے تھے

جواب۔ یہ مسلمانوں پر مصیبت کے انتظار میں رہتے تا کہ ان کی خرچ کرنے سے جان چھوٹ جائے

سوال نمبر 8۔ قبیلہ جہینہ اور مزینہ کے خرچ کرنے کے بارے میں اللہ نے کیا فرمایا

جواب۔ اللہ نے فرمایا ان کا خرچ کرنا باعث قرب ہے جلد ہی اللہ انہیں اپنی رحمت یعنی جنت داخل فرمائے گا

سوال نمبر9۔"والسبقون الاولون "سے کون مرد ہے

جواب۔ اس سے شہدائے بدر یا تمام صحابہ مراد ہے

سوال نمبر10۔"رضی اللہ عنهم ورضوا عنه"کا کیا معانی ہے نیز ان کے لیے اللہ نے کیا انعام تیار کرر کھا ہے

جواب۔ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی اطاعت سے اللہ راضی ہوا اور یہ اللہ کے اجر سے راضی ہوئے اللہ تعالی نے ان کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں جاری ہے اور یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

سوال نمبر11۔ سورہ توبہ کے مطابق کون سے قبائل منافق ہیں

جواب۔ اہل مدینہ میں سے بنو اسلم بنو اشجع اور بنو غفار والے منافق ہے اور اسی طرح مدینہ کے لوگوں میں بھی منافق موجود ہیں

سوال نمبر12۔ منافقوں کے لیے اللہ تعالی نے کیا عذاب تیار کرر کھا ہے

جواب۔ اللہ تعالی نے ان کے لیے دنیا میں رسوائی یا قتل کا اور بعد میں عذاب قبر کا عذاب تیار کرر کھا ہے

سوال نمبر13۔"و آخرون اعترفوا بذنوبهم خلطوا عملا صالحا" آیت کا شان نزول بیان کریں

جواب۔ یہ آیت ابولبابہ اور ان کی جماعت کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے خود کو مسجد نبوی کہ ستونوں سے باندھ لیا تھا جب ان کو پیچھے رہ جانے والوں کے متعلق عذاب کی اطلاع ہوئی انہوں نے قسم کھالی کہ ان کو سوائے نبی کریم کے کوئی نہ کھولے چنانچہ جب اگلی ایت نازل ہوئی تو اپ نے ان کو کھول دیا

سوال نمبر114۔ "خلطوا عملوا صالحا" آیت میں نیک اعمال سے کیا مراد ہے

جواب۔ ایت میں نیک عمل سے مراد ☆ یا تو پیچھے رہ جانے سے پہلے جو جہاد کیے تھے وہ ہیں ☆ یا اپنے جرم کا اعتراف کرنا ہے ☆ یا اظہار ندامت وغیرہ ہیں

سوال نمبر16۔ پیچھے رہ جانے والے لوگوں میں سے وہ کون سے حضرات تھے جنہوں نے توبہ نہ کی نیز اللہ تعالی نے ان کے متعلق کیا حکم ارشاد فرمایا

جواب۔ مرارہ بن ربیع ۔ ہلال بن امیہ ۔ کعب بن مالک۔ ان تینوں حضرات نے توبہ نہ کی تو اللہ تعالی نے فرمایا "اللہ چاہے تو بغیر توبہ کے ان کو موت دے دے یا چاہے تو ان کی توبہ قبول کرلے گا"

سوال نمبر17۔ وہ کون سے حضرات تھے جن کا معاملہ 50 راتوں تک ملتوی رہا اس کی وجہ بھی بیان کریں

جواب۔ مرارہ بن ربیع ۔ ہلال بن امیہ ۔ کعب بن مالک۔ ان تینوں حضرات نے سستی اور راحت پسندی کی وجہ سے توبہ میں تاخیر کی نہ کہ نفاق کی وجہ سے اور انہوں نے دوسروں کی طرح نبی کریم کے سامنے جھوٹے عذر بھی نہ پیش کیے جس کی وجہ سے ان کا معاملہ 50 راتوں تک ملتوی رہا اور لوگوں نے بھی ان سے قطع تعلقی کرلی یہاں تک کہ بعد میں ان کی توبہ کی قبولیت نازل ہوئی

سوال نمبر18۔ کس کے کہنے پر مسجد قبا کو نقصان پہنچانے کے لیے مسجد تیار کی گئی

جواب۔ 12 منافقوں نے مسجد قبا کو نقصان پہنچانے اور کفر کرنے کے لیے مسجد ضرار بنائی انہوں نے یہ مسجد ابوعامر راہب کے کہنے سے بنائی تھی

سوال نمبر 19۔ مسجد ضرار بنانے کے کیا مقاصد تھے بیان کریں

جواب۔ ابوعامر راہب نے یہ مسجد بطور جائے پناہ بنوائی تا کہ اس کی طرف سے آنے والے اس میں قیام کرے کیونکہ وہ نبی کریم سے لڑنے کے لیے قیصر روم کا لشکر لانے گیا تھا نیز یہ مسجد مومنوں کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے اور ان لوگوں کے لیے انتظار گاہ بنائی گئی جو مسجد بنانے سے پہلے ہی اللہ اور اس کے رسول کے دشمن تھے

سوال نمبر 20۔ ابوعامر نے مسجد بنوانے کے بعد کیا جھوٹی قسم اٹھائی

جواب۔ اس نے قسم اٹھائی کہ مسجد صرف اور صرف بھلائی کے لیے بنائی گئی ہے تا کہ مسکینوں کے ساتھ بارش اور گرمی میں سہولت ہو جائے اور مسلمانوں پر بھی وسعت ہو جائے

سوال نمبر21۔ جب لوگوں نے نبی کریم سے درخواست کی کہ آپ مسجد ضرار میں نماز پڑھے تو اللہ نے کیا حکم ارشاد فرمایا

جواب۔ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ آپ اس میں ہر گز نماز نہ پڑھیں کیونکہ مسجد قبا جو اول روز سے تقوے پر بنائی گئی ہے آپ کے لیے زیادہ مناسب ہے

سوال نمبر22۔ اللہ تعالی کے حکم سے مسلمانوں نے مسجد ضرار کا کیا حال کیا

جواب۔ حضور نے اللہ کے حکم سے کچھ لوگ بھیجے جنہوں نے اس مسجد کو گرا دیا اور اس کو جلا دیا اور اس جگہ کو کوڑی بنا دیا تا کہ اس میں مردار ڈالے جائیں

سوال نمبر23۔ "فيه رجال يحبون ان يتطهروا" آیت میں کون سے لوگ مراد ہیں

جواب۔ آیت میں رجال سے مراد مسجد قبا کے آس پاس رہنے والے انصاری صحابہ ہیں جو خوب پاک رہنا پسند کرتے تھے

سوال نمبر24۔ انصاری صحابہ کس طرح پاکیزگی حاصل کیا کرتے تھے حدیث کی روشنی میں بیان کریں

جواب۔ حضور انصار کے پاس مسجد قبا میں تشریف لائے اور فرمایا اللہ نے مسجد کے قصے میں تم لوگوں کی طہارت کی تعریف فرمائی ہے تو بتاؤ وہ طہارت کیا ہے جس کو تم اختیار کرتے ہو؟ تو صحابہ کرام نے عرض کیا ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ ہمارے پڑوسی کچھ یہودی تھے جو پانی سے استنجاء کیا

کرتے تو ہم بھی ان کی طرح کرنے لگ گئے ایک اور حدیث میں ہے جس کو بزار نے روایت کیا کہ انصار نے کہا ہم پتھر وغیرہ سے استنجاء کرنے کے بعد پانی سے استنجاء کرتے ہیں

سوال نمبر25۔ اللہ تعالی نے مسجد قباء اور مسجد ضرار کی کیا مثال بیان فرمائی یا انجام کے اعتبار سے تقوے پر بناء کی مثال بیان کریں

جواب۔ مسجد قباء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے اپنی بنیاد خوف خدا اور اللہ تعالی کی رضامندی کی امید پر رکھی اور مسجد ضرار کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے اپنی بنیاد ندی کے ایسے کھوکھلے کنارے پر رکھی جو گرنے ہی والا ہے تو وہ کنارہ اپنے بنانے والے کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑا

سوال نمبر26۔ تقوی کے بغیر بنائے جانے والی عمارت اپنے بنانے والے کو کس طرح پریشان کرتی ہے

جواب۔ ایسی عمارت اپنے بنانے والے کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی یعنی اس میں شبہ پیدا کرتی رہے گی یہاں تک کہ ان کے دل ہی پارہ پارہ ہو جائیں گے یا پھر وہ مر جائیں گے

سوال نمبر27۔ اللہ تعالی نے مومنوں سے ان کی جان و مال وکے بدلے کس چیز کا سودا کیا ہے

جواب۔ اللہ تعالی نے ان کی جان و مال کا جنت کے بدلے سودا کیا ہے یعنی وہ ان دونوں کو اللہ کی اطاعت مثلا جہاد و قتال وغیرہ میں خرچ کریں گے اللہ تعالی کا ان کے لیے تورات انجیل اور قران میں جنت کا پختہ وعدہ ہے

سوال نمبر28۔ سورۃ توبہ میں مجاہدین کی کیا صفات بیان ہوئیں ہیں نیز ان کے لیے کس چیز کی خوشخبری ہے

جواب۔ مجاہدین شرک و نفاق سے توبہ کرنے والے ہیں اخلاص کے ساتھ اللہ تعالی کی عبادت کرنے والے ہیں ہر حال میں اس کی حمد بیان کرنے والے ہیں روزہ رکھنے والے ہیں رکوع اور سجدہ کرنے والے ہیں نیکی کا حکم کرنے والے اور بدی سے روکنے والے ہیں اور اللہ کے احکام پر عمل کر کے اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں جبکہ ان کے لیے جنت کی خوشخبری ہے

سوال نمبر29۔ "ما كان للنبي والذين امنوا ان يستغفروا للمشركين" آیت کا شان نزول بیان کریں

جواب۔ یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے چچا ابو طالب کے لیے اور بعض صحابہ کا اپنے مشرک والدین کے لیے توبہ کرنے کے پر نازل ہوئی کہ ان کے بارے میں استغفار نہ کرے اگرچہ وہ کافر رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو کیونکہ کفر پر مرنے کی وجہ سے وہ جہنم کے مستحق ہیں

سوال نمبر30۔ حضرت ابراہیم نے اپنے والد (مجازی) کے لیے دعائے مغفرت کیوں کی تھی حالانکہ وہ کفر پر مرے تھے

جواب۔ انہوں نے دعائے مغفرت اس وجہ سے کی تھی کہ انہوں نے اپنے قول "ساستغفر لك ربي" سے استغفار کا وعدہ کیا تھا اس امید پر کہ وہ ایمان لے ائیں گے مگر جب یہ ظاہر ہو گیا کہ ان کے والد (چاچا) کفر پر مرنے کی وجہ سے ان کے دشمن ہیں تو انہوں نے اظہار بیزاری کر دیا اور دعائے مغفرت کرنا ترک کر دی

سوال نمبر31۔غزوہ تبوک کے وقت مسلمانوں کی کیا حالت تھی

جواب۔غزوہ تبوک کے وقت حالت یہ تھی کہ دو آدمی ایک کھجور کو آدھا آدھا کرتے تھے اور ایک اونٹ پر باری باری سوار ہوتے اور سخت گرمی کا موسم تھا یہاں تک کہ صحابہ کرام اوجھ کا پانی بھی پی گئے اللہ تعالی نے اس وقت کو جیش العسرۃ یعنی سخت تنگی کا وقت قرار دیا

سوال نمبر32۔تبوک کے بعد جب حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سریہ روانہ فرمایا تو سارے صحابہ نکل پڑے تو اللہ نے کیا حکم ارشاد فرمایا

جواب۔اللہ نے فرمایا سارے مسلمان جنگ کے لیے نہ نکلے بلکہ ایک جماعت جائیں اور باقی ٹھہرے رہیں تاکہ یہ ٹھہرنے والے دین کی سمجھ حاصل کرے اور جب جنگ سے لوگ واپس آئیں تو ان کو تعلیم دیں جو انہوں نے علم حاصل کیا ہے اور اللہ تعالی کے عذاب سے ڈرائیں تاکہ وہ اوامر کو بجالائیں اور نہی سے بچ جائیں

سوال نمبر33۔"وما كان المؤمنون لينفروا كافة" کیا اس آیت میں موجود حکم غزوہ اور سریہ دونوں کو شامل ہے

جواب۔حضرت سیدنا ابن عباس کے مطابق یہ حکم صرف اور صرف سرایا کے ساتھ خاص ہے کیونکہ غزوہ میں پیچھے رہ جانے والوں کے لیے ممانعت ہے

سوال نمبر34۔اللہ تعالی نے ایمان والوں کو کن سے قتال کرنے کا حکم دیا

جواب۔اللہ تعالی نے ایمان والوں کو اپنے آس پاس والے منکرین یعنی کفار سے قتال کرنے کا حکم دیا کہ پہلے قریبی کافروں سے قتال کیا جائے پھر بعد میں دوسرے کافروں سے قتال کیا جائے

سوال نمبر35۔جب کوئی نئی سورت نازل ہوتی تو منافقین صحابہ کرام سے بطور استہزاء کیا کہتے

جواب۔جب کوئی نئی صورت نازل ہوتی تو منافقین صحابہ کرام سے بطور استہزاء کہتے اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان میں تصدیق کا اضافہ کیا؟

سوال نمبر36۔جب منافقوں میں نئی صورت کے نازل ہونے پر صحابہ سے استہزاء کیا تو اللہ تعالی نے کیا ارشاد فرمایا

جواب۔اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ صحابہ کرام کا اس سورت پر تصدیق کرنے کی وجہ سے ان کے ایمان میں اضافہ کر دیا گیا ہے اور وہ اس سورت کے نزول سے خوش ہو رہے ہیں اور جن لوگوں کے دلوں میں عقیدے کے کمزور ہونے کا مرض ہے اس سورت نے ان کی گندگی میں مزید اضافہ کر دیا ہے اور اس سورت کا انکار کرنے کی وجہ سے ان کے کفر میں مزید کفر کا اضافہ کر دیا ہے اور وہ حالت کفر میں ہی مریں گے

سوال نمبر37۔سورہ توبہ کی روشنی میں بتایا اللہ تعالی منافقوں کو کس طرح آزماتا ہے

جواب۔اللہ تعالی ان کو ہر سال ایک یا دو مرتبہ خشک سالی اور امراض کے ذریعے آزماتا ہے مگر پھر بھی منافقین نفاق سے باز نہیں آتے اور نہ ہی سبق لیتے ہیں

سوال نمبر38۔جب کوئی نئی سورت نازل ہوتی تو منافقوں کی کیا حالت ہوتی

جواب۔جب کوئی نئی سورت نازل ہوتی تو وہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے اور ان میں سے ہر ایک کھسک جانے کا ارادہ کرتا پھر جب انہیں کوئی نہ دیکھ رہا ہوتا تو وہ اٹھ کر چلے جاتے ورنہ بیٹھے رہتے

سوال نمبر39۔سورۃ توبہ کے اخر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کے امت کے لیے کیا صفات بیان ہوئی

جواب۔اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس تمہاری ہی جنس سے ایک پیغمبر تشریف لائے ہیں جو محمد ہیں جن کا تمہارا نقصان میں پڑنا گرا گزرتا ہے اور وہ مسلمانوں کی فلاح کے حریص ہیں اور ایمان والوں کے لیے وہ بہت شفیق اور مہربان ہیں اور ان کے لیے خیر چاہتے ہیں

سوال نمبر 40۔حاکم کی روایت کے مطابق سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت کون سی ہے

جواب۔حاکم نے مستدرک میں ابی بن کعب سے روایت کیا کہ سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت سورۃ توبہ کی آیت "لقد جاءکم" سے آخر سورت تک ہے

سوال نمبر41۔"وهو رب العرش العظيم" آیت میں عرش کو خاص کیوں کیا

جواب۔عرش کے ذکر کو خاص کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اعظم مخلوقات میں سے ہے

سوره يونس

سوال نمبر42۔سورہ یونس کا تعارف بیان کریں

جواب۔سورہ یونس مکی ہے سوائے اس میں دو آیتیں یا تین آیتیں یا ایک آیت مکی ہے اس سورت میں کل 109 یا 110 آیات ہیں

سوال نمبر43۔اللہ تعالی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس وحی کیوں بھیجی سورہ یونس کی روشنی میں بتائیں

جواب۔اللہ نے وحی اس لیے بھیجی تا کہ آپ لوگوں یعنی کافروں کو عذاب سے ڈرائیں اور جو ایمان لے ائے ہیں ان کو خوشخبری سنائیں کہ اللہ تعالی کے ہاں ان کے لیے سچی عزت ہے اور ان کے کیے ہوئے اعمال کا اچھا بدلہ ہے

سوال نمبر44۔جب اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی بھیجی تو کافروں نے کیا کہا؟

جواب۔کافروں نے کہا یہ قرآن بلاشبہ کھلا جادو ہے اور ایک قرآت کے مطابق یہ کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جادو گر ہیں (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

سوال نمبر45۔اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کو کتنے دنوں میں پیدا فرمایا

جواب۔اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کو دنیا کے دنوں کے اعتبار سے چھ دنوں میں پیدا فرمایا اور اس وقت سورج اور چاند بھی نہیں تھے

سوال نمبر46۔اگر اللہ چاہتا تو زمین اور اسمان کو ایک لمحے میں پیدا فرما دیتا پھر اللہ نے اس سے عدول کیوں کیا

جواب۔ اللہ تعالی نے ایسا اس لیے کیا تا کہ وہ اپنی مخلوق کو جلدی نہ کرنے کی تعلیم فرمائے

سوال نمبر 47۔ اللہ تعالی کے ہاں کون لوگ سفارش کریں گے نیز اس سے کفار کے کون سے عقیدے کا رد ہے

جواب۔ کوئی بھی شخص اللہ تعالی کی اجازت کے ساتھ سفارش کر سکتا ہے اور اس سے کفار کے اس عقیدے کا رد ہے کہ وہ کہتے تھے کہ بت بھی ان کی سفارش کریں گے حالانکہ ایسا نہیں ہے

سوال نمبر 48۔ ایک ماہ میں چاند کے لیے کتنی منازل ہیں

جواب۔ ہر ماہ میں 28 راتوں میں چاند کے لیے 28 منزلیں ہیں کیونکہ اگر مہینہ 30 دنوں کا ہو تو چاند دو رات پوشیدہ رہتا ہے اور اگر 29 دنوں کا ہو تو ایک رات پوشیدہ رہتا ہے

سوال نمبر 49۔ سورہ یونس کے مطابق اللہ تعالی کی قدرت پر دلالت کرنے والی نشانیاں بیان کریں

جواب۔ دن اور رات کے آنے جانے بڑھنے اور گھٹنے میں فرشتے سورج چاند ستارے حیوان پہاڑ دریا نہر درخت وغیرہ اللہ تعالی کی قدرت پر دلالت کرنے والی نشانیاں ہیں

سوال نمبر 50۔ لوگ اللہ تعالی کی آیتوں سے غافل ہیں اور جو ان پر ایمان لائے ان کے لیے کیا حکم ہے

جواب۔ جو لوگ اللہ تعالی کی آیتوں میں غور و فکر کرنے سے غافل ہیں ایسے لوگوں کا ٹھکانہ شرکیہ اعمال اور گناہوں کی وجہ سے جہنم ہے اور جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کا رب ان کے ایمان کی بدولت ان کو ایسا نور مہیا کرے گا جس کے ذریعے وہ قیامت کے روز اپنے مقصد تک پہنچیں گے اور وہ جنتوں میں رہیں گے جن کے نیچے نہری جاری ہوں گی

سوال نمبر 51۔ جنتیوں کو جنت میں کسی شے کی طلب ہو گی تو وہ کس طرح حاصل کریں گے

جواب۔ جنتیوں کو جب کسی چیز کی خواہش ہو گی تو وہ کہیں گے سبحانک اللھم پھر اس چیز کو طلب کریں گے تو وہ چیز ان کے سامنے موجود ہو گی

سوال نمبر 52۔ جنتیوں کا آپس میں سلام کیسا ہو گا اور ان کے آخری بات کیا ہو گی

جواب۔ جنتیوں کا آپسی سلام جنت میں السلام علیکم ہو گا اور ان کی آخری بات الحمد للہ رب العالمین ہو گی

سوال نمبر 53۔ "ولو یعجل اللہ للناس الشر استعجالھم" مذکورہ آیت کا شان نزول بیان کریں

جواب۔ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین نے عذاب کے جلد آنے کا مطالبہ کیا

سوال نمبر 54۔ جب کافر انسان کو مرض اور فقر وغیرہ کی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا کیا حال ہوتا ہے

جواب۔ جب کافر انسان کو مرض اور فکر وغیرہ کی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اللہ کو پکارنے لگتا ہے لیٹتے بھی بیٹھتے بھی کھڑے بھی یعنی ہر حال میں اللہ تعالی کو پکارتا ہے پھر جب اللہ اس کی تکلیف ہٹا دیتا ہے تو اپنے کفر کی سابقہ حالت پر آجاتا ہے گویا جو تکلیف اس کو پہنچی تھی اس کو ہٹانے کے لیے کبھی اس نے اللہ کو پکارا ہی نہیں تھا

سوال نمبر55۔ جب کافروں نے حضور سے قران میں ترمیم کرنے کا کہا تو اللہ تعالی نے حضور کو کیا حکم ارشاد فرمایا

جواب۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ محبوب ان کو فرما دو کہ میں اپنی طرف سے کچھ تبدیلی نہیں کر سکتا میں صرف اللہ تعالی کی کی پیروی کرتا ہوں جو اللہ میرے پاس بھیجتا ہے اگر میں اس میں کچھ تبدیلی کر کے اللہ کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے اور میں نے تمہارے درمیان 40سال گزارے ہیں کیا میں نے اپنی طرف سے کوئی چیز بیان کی ہے پھر بھی تم میرا یقین نہیں کرتے تو تم سے بڑا ظالم کوئی نہیں

سوال نمبر56۔ جب کافروں نے کہا کہ بت اللہ کے نزدیک ہمارے سفارشی ہیں تو اللہ نے کیا حکم ارشاد فرمایا

جواب۔ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جسے نہ وہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ ہی زمین میں یعنی اگر اللہ کا کوئی شریک ہوتا تو وہ ضرور جانتا کیونکہ وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

سوال نمبر57۔ سارے لوگ ایک ہی امت یعنی دین پر تھے وہ دین کون سا ہے اور اس کی مدت کب سے کب تک تھی

جواب۔ وہ دین اسلام ہے حضرت آدم سے لے کر نوح علیہ السلام تک سب مسلمان تھے اور کہا گیا کہ ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے لے کر عمر بن لحی کے زمانے تک بھی سب مسلمان تھے بعد میں لوگوں نے اختلاف کیا

سوال نمبر58۔ سابقہ انبیاء کرام پر اتاری گئی کوئی سی تین نشانیاں بیان کریں

جواب۔ عصا اونٹنی اور ید بیضاء

سوال نمبر59۔ جب اہل مکہ نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ تو اللہ نے حضور کو کیا فرمانے کا حکم دیا

جواب۔ اے محبوب آپ ان کو فرما دیجئے نشانی تو صرف اللہ ہی لا سکتا ہے میرے ذمے تو صرف تبلیغ ہے اگر تم ایمان نہیں لاتے تو عذاب کا انتظار کرو میں بھی تمہارا انتظار کرتا ہوں

سوال نمبر 60۔ اللہ تعالی دین میں اختلاف کرنے کی وجہ سے کافروں کو دنیا میں کیوں نہیں عذاب دیتا

جواب۔ کیونکہ اللہ تعالی نے قیامت تک عذاب کو موخر کرنے کا فیصلہ کر لیا اس لیے اللہ دنیا میں کافروں کا عذاب نہیں دیتا

سوال نمبر61۔ سورہ یونس کی روشنی میں دنیاوی زندگی کی مثال بیان کریں

جواب۔ اللہ نے ارشاد فرمایا دنیاوی زندگی کی مثال ایسے ہے جیسے آسمان سے پانی برسا جس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی ہو گئی پھر اس میں سے انسان اور جانور کھاتے رہے پھر جب زمین اپنی پوری بہار پر تھی تو اس کے مالک سمجھنے لگے کہ وہ اس سے فائدہ حاصل کرنے پر قادر ہیں پھر یکایک رات میں یا دن میں اللہ تعالی کا حکم یعنی فیصلہ یا عذاب اس پر آپڑا تو اللہ نے اس کھیتی کو صاف کر دیا جیسا کہ درانتی سے کٹی ہوئی کھیتی ہے گویا کہ ویسے ہو گئی کہ کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں

سوال نمبر62۔"والذین کسبوا السیئات"سورت یونس کی روشنی میں بتائیں کہ ان کی سزا کیا ہو گی

جواب۔ ان کی سزا ان کی بدی ہی کی مثل ہو گی ان پر ذلت چھائی ہو گی اور ان کو اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہو گا گویا کہ ان کے چہروں پر سیاہ رات کا ایک حصہ ڈال دیا گیا ہو اور وہ لوگ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے

سوال نمبر63۔"للذین احسنوا الحسنی وزیادۃ"سورۃ یونس کی روشنی میں بتائیں ان کے لیے کیا جزا ہو گی

جواب۔ ان کے لیے جنت ہو گی اور اللہ تعالی کا دیدار بھی ہو گا مسلم شریف میں ہے ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت اور مشقت اور یہ لوگ جنت میں ہمیشہ رہیں گے

سوال نمبر 64۔ جب اللہ تعالی کافروں کے سامنے ان کے بتوں کو پیش کرے گا تو وہ بت اپنے پجاری کو کیا کہیں گے

جواب۔ وہ بت کہیں گے تم ہماری بندگی نہیں کرتے تھے ہم تو تمہاری اس عبادت سے بالکل بے خبر تھے پھر وہ بت جن کو کافروں نے گھڑا ہوا تھا غائب ہو جائیں گے

سوال نمبر65۔"مکانکم وانتم شرکاؤکم"سورہ یونس کی اس آیت کی نحوی تحقیق بیان کریں

جواب۔"مکانکم"فعل مقدر"الزموا"کی وجہ سے منصوب ہے"انتم"فعل مقدر"الزموا"میں ضمیر مستتر کی تاکید ہے تاکہ ضمیر مستتر پر عطف درست ہو سکے

سوال نمبر66۔ سورہ توبہ کی روشنی میں حضرت ابراہیم کی جو صفات بیان ہوئی وہ بیان کریں

جواب۔ حضرت ابراہیم بہت زیادہ عاجزی کرنے والے دعا کرنے والے اور بردبار یعنی تکلیف پر صبر کرنے والے تھے

سوال نمبر67۔ سورہ یونس کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ تعالی نے حضور کو کافروں سے کن چیزوں کے بارے میں سوال کرنے کا حکم دیا

جواب۔ اللہ نے فرمایا کہ ان سے پوچھو کہ آسمان سے بارش کے ذریعے اور زمین سے نباتات کے ذریعے تم کو رزق کون دیتا ہے؟ کانوں اور انکھوں پر پورا اختیار کون رکھتا ہے؟ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ کون ہے جو مخلوق کے معاملات سنبھالتا ہے؟

سوال نمبر68۔ سورہ یونس کی روشنی میں بتائیں کہ رب العالمین نے قرآن کو کیوں اور کن کی تصدیق کے لیے نازل کیا

جواب۔ رب العالمین نے قران کو ماقبل کتابوں کی تصدیق اور احکام وغیرہ میں سے جو اللہ نے فرض کیے ان کی تفصیل کرنے کے لیے نازل کیا

سوال نمبر69۔جب مشرکوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قران گھڑ لیا ہے تو اللہ نے کیا حکم ارشاد فرمایا

جواب۔اللہ نے ارشاد فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم انہیں کہو کہ اگر تم اس دعوے میں سچے ہو کہ یہ قران گھڑا ہوا ہے تو تم میرے جیسے ہی عربی فصحاء ہو تو تم بھی فصاحت وبلاغت میں قرآن جیسی ایک سورت گھڑ کر لے آو اگرچہ اس کام میں غیر اللہ کو بھی شریک کر لو

سوال نمبر 70۔"وان كذبوك فقل لى عملي ولكم عملكم" آیت کا حکم بیان کریں

جواب۔یہ آیت آیت سیف کی وجہ سے منسوخ ہے

سوال نمبر71۔کفار کو اندھے اور بہروں کے ساتھ تشبیہ کیوں دی گئی

جواب۔کفار کو قرآن سے فائدہ نہ اٹھانے کی وجہ سے بہروں کے ساتھ جبکہ عدم ہدایت کی وجہ سے اندھوں کے ساتھ تشبیہ دی گئی

سوال نمبر72۔کیا کفار واقعی میں اندھے تھے

جواب۔جی نہیں کفار اندھے نہیں تھے بلکہ ان کے سینوں میں موجود دل اندھے تھے جن کی وجہ سے ان کو اندھا قرار دیا گیا

سوال نمبر73۔جب اللہ تعالی کسی امت کے پاس رسول بھیجتا ہے تو وہ اس رسول کے ساتھ کیا کرتے ہیں

جواب۔جب اللہ کسی امت کے پاس رسول بھیجتا ہے تو وہ اس کو جھٹلا دیتے ہیں پھر اللہ ان کو عذاب دیتا ہے جبکہ بعض لوگ رسول کی تصدیق کرتے ہیں تو اللہ تعالی ان پر ظلم نہیں کرتا اور ان کو نجات دے دیتا ہے

سوال نمبر74۔کیا اللہ کی مقررہ کردہ امت کی ہلاکت کی مدت میں تقدیم وتاخیر ہو سکتی ہے؟

جواب۔جی نہیں اللہ تعالی نے جو مدت مقررہ کر رکھی ہے اس سے گھڑی بھر بھی تقدیم وتاخیر نہیں ہو سکتی

سوال نمبر 75۔مشرکین کس کام میں جلدی مچاتے تھیں نیز یہ بتائے کہ مشرکین خدا کو عاجز کر سکتے ہیں؟

جواب۔مشرکین عذاب کے آنے میں جلدی مچاتے تھے اور وہ خدا کو عاجز نہیں کر سکتے یعنی اس کے عذاب سے نہیں بچ سکتے

سوال نمبر76۔عذاب کے نازل ہونے کے بعد کیا ایمان لانا مقبول ہو گا؟

جواب۔جی نہیں عذاب کے نازل ہونے کے بعد مشرکوں کا ایمان لانا مقبول نہیں ہو گا

سوال نمبر77۔اللہ تعالی نے قرآن کو کس چیز کے لیے شفا اور ہدایت قرار دیا

جواب۔اللہ تعالی نے قران کو دل کی بیماریوں یعنی فاسد عقائد اور شبہات کے لیے شفا اور گمراہی سے بچے ہوئے لوگوں اور قرآن پر یقین رکھنے والوں کے لیے اسکو ہدایت اور رحمت قرار دیا

سوال نمبر 78۔ سورہ یونس کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ کے فضل اور رحمت سے کیا مراد ہے ان دونوں پر اللہ نے کیا حکم دیا ہے

جواب۔ فضل سے مراد دین اسلام اور رحمت سے مراد قران ہے اور اللہ تعالی نے فضل اور رحمت پر خوشی منانے کا حکم دیا ہے

سوال نمبر79۔ مشرکین کس کی اجازت سے کسی شے کو حلال اور حرام قرار دیتے تھیں

جواب۔ مشرکین خود ہی کسی کو حرام اور کسی کو حلال ٹھہرالیا کرتے تھے جیسے کہ بحیرہ سائبہ اور مردار اللہ تعالی نے انکو تحریم و تحلیل کی اجازت نہیں دی تھی

سوال نمبر 80۔ اللہ تعالی لوگوں کو مہلت کیوں دیتا ہے نیز کیا لوگ اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں

جواب۔ اللہ تعالی لوگوں کو مہلت دے کر ان پر انعام فرماتا ہے اور ان پر رحم کرتا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے

سوال نمبر81۔ کس کتاب میں اللہ تعالی نے دنیا کے ہر معاملے کو لکھا ہوا ہے

جواب۔ دنیا کا ہر معاملہ اللہ تعالی نے کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے

سوال نمبر82۔ مثقال اور ذرہ کسے کہتے ہیں

جواب۔ مثقال وزن کو جب کہ ذرہ چھوٹی چیونٹی کو کہتے ہیں (مثقال ذرة کا مطلب ہے چھوٹی چیونٹی کا وزن)

سوال نمبر83۔"لهم البشرى في الحياة الدنيا" یہاں دنیاوی خوشخبری سے کیا مراد ہے

جواب۔ حدیث پاک جس کو حاکم نے صحیح قرار دیا اس میں خوشخبری کی تفسیر اچھے خوابوں سے کی گئی ہے یعنی وہ خواب جو انسان کو دکھائیں جاتیں ہیں یا جن کو انسان دیکھتا ہے

سوال نمبر 84۔ اولیاء اللہ کے لیے آخرت میں کس چیز کی خوشخبری ہے

جواب۔ ان کے لیے جنت اور ثواب کی خوشخبری ہے

سوال نمبر 85۔ اولیاء اللہ کن دو چیزوں سے محفوظ رہیں گے نیز یہ بتائیں کہ کون اپنے وعدوں کے خلاف ورزی نہیں کرتا؟

جواب۔ اولیاء اللہ خوف اور غم سے محفوظ رہیں گے نیز اللہ تعالی اپنے وعدوں کی خلاف ورزی نہیں کرتا

سوال نمبر86۔ اللہ تعالی نے رات اور دن کو کیوں بنایا

جواب۔ اللہ تعالی نے رات سکون یعنی راحت حاصل کرنے کے لیے اور دن کو روشن بنایا یہاں دیکھنے کی اسناد مجازی ہے کیونکہ دن میں دیکھا جاتا ہے

سوال نمبر87۔ کن لوگوں نے کہا کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں نیز اللہ نے انہیں کیا جواب دیا

جواب۔ یہود و نصاری کا عقیدہ تھا کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں اور وہ یہ کہتے تھے کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اللہ تعالی نے ان سے کہا سبحان اللہ وہ تو اولاد سے پاک ہے اور ہر چیز سے مستغنی ہے اولاد کی حاجت تو اس کو ہوتی ہے جو اس کا محتاج ہو اور اللہ تعالی محتاجگی سے پاک ہے

سوال نمبر88۔ جو لوگ اللہ تعالی کی طرف ولد کی نسبت کر کے اللہ پر بہتان باندھتے ہیں ان کے لیے کیا انجام ہے

جواب۔ وہ فلاح پانے والے نہیں ہیں اور ان کے لیے دنیا میں چند دن کے مزے ہیں اللہ تعالی مرنے کے بعد ان کو شدید عذاب کا مزہ چکھائے گا

سوال نمبر89۔ کیا اللہ تعالی ساری قوم نوح کو ہلاک فرما دیا تھا

جواب۔ اللہ تعالی نے نوح اور ان کی کشتی میں جو لوگ تھے ان کو بچا لیا اور ان کو زمین میں خلیفہ بنایا اور باقی سب لوگوں کو طوفان میں غرق کر دیا تھا

سوال نمبر90۔ حضرت نوح علیہ السلام کے بعد اللہ تعالی نے کون سے تین انبیاء کرام کو بھیجا قوم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا

جواب۔ حضرت نوح کے بعد اللہ تعالی نے حضرت ابراہیم ہود اور صالح کو بھیجا جو اپنی قوم کے پاس کھلے معجزات لے کر ائے مگر قوم نے ان انبیاء کرام کو جھٹلا دیا

سوال نمبر91۔ کن انبیاء کرام کو اللہ نے اپنی نو نشانیوں کے ساتھ بھیجا؟

جواب۔ حضرت موسی اور ہارون کو اللہ تعالی نے نو نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا

سوال نمبر92۔ کیا فرعون اور اس کی قوم حضرت موسی پر ایمان لے آئے تھے

جواب۔ فرعون نے ایمان کے مقابلے میں تکبر کیا اور کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے

سوال نمبر93۔ جادوگروں نے حضرت موسی کے ساتھ کس چیز کے ذریعے مقابلہ کیا

جواب۔ جادوگروں نے حضرت موسی سے کہا کہ پہلے اپ ڈالیں گے یا ہم ڈالیں تو حضرت موسی نے کہا تم ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے تو جادوگروں نے اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو ڈالا اور حضرت موسی علیہ السلام نے ایک عصا پھینکا جو اژدھا بن گیا اور جادوگروں کی ساری رسیوں کو نگل گیا

سوال نمبر94۔ فرعون کی قوم میں سے حضرت موسی پر کتنے لوگ ایمان لے کر آئے

جواب۔ فرعون کی ڈر کی وجہ سے صرف مٹھی بھر نوجوانوں نے حضرت موسی پر ایمان قبول کیا

سوال نمبر95۔ اللہ تعالی نے حضرت موسی اور ہارون کی طرف نماز کے متعلق کیا وحی فرمائی

جواب۔ اللہ تعالی نے وحی فرمائی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی جائے نماز بنالو اور ان میں نماز پڑھو تا کہ تم امن والے رہوں اور مسلمانوں کو جنت کی خوشخبری سنادو

سوال نمبر96۔جب فرعون دریامیں ڈوبنے لگاتواس نے کیا کہااور حضرت جبرائیل نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا

جواب۔فرعون نے دریامیں ڈوبتے وقت کہا کہ میں نے مان لیا کہ معبود حقیقی اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں مگر حضرت جبرائیل نے اس کے منہ میں دریا کی کیچڑ ٹھونس دی اس اندیشے سے کہیں اللہ تعالی کی رحمت متوجہ نہ ہو جائے

سوال نمبر97۔جب حضرت موسیٰ نے قوم کے لیے بددعا کی اور ہارون نے ان کی بددعا پر آمین کہی تو اللہ تعالی نے کیا فرمایا

جواب۔اللہ نے فرمایا تمہاری دعا قبول کرلی گئی ہے جس کی وجہ سے ان کے مال پتھروں میں تبدیل ہوگئے ہیں اور تم دعوت تبلیغ کرتے رہو یہاں تک کہ ان پر دردناک عذاب نہ آجائے

سوال نمبر 98۔حضرت موسیٰ بددعا کرنے کے بعد بنی اسرائیل میں کتنے سال مقیم رہے نیز اللہ نے بعد میں بنی اسرائیل کے ساتھ کیا کیا

جواب۔روایت کیا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ بددعا کرنے کے بعد کے بعد ان میں 40سال مقیم رہے پھر اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا اور فرعون اور اس کا لشکر جو ظلم وزیادتی کے ارادے سے بنی اسرائیل کے پیچھے گیا تھا ان کو دریا میں ہلاک کر دیا

سوال نمبر99۔جب بعض بنی اسرائیل نے فرعون کی موت میں شک کیا تو اللہ تعالی نے فرعون کی لاش کے ساتھ کیا کیا

جواب۔حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ جب بعض بنی اسرائیل نے فرعون کی موت میں شک کیا تو اللہ تعالی نے اس کی لاش نکال دی تاکہ بنی اسرائیل اس کو دیکھ لیں

سوال نمبر100۔اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کو کون ساٹھکانہ دیا اور ان پر کیا انعام کیا

جواب۔اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانہ دیا جو شام اور مصر تھا اور ان کو پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں

سوال نمبر101۔کیا کوئی ایسی بستی بھی ہے جو عذاب نازل ہونے سے پہلے ہی ایمان لے ائے ہوں اور اللہ نے ان پر کیا انعام نازل فرمایا

جواب۔کوئی بستی والے بھی عذاب نازل ہونے سے پہلے ایمان نہیں لے کر آئے سوائے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے ان کے ایمان لانے کے سبب اللہ تعالی نے دنیا کی زندگی میں ان سے رسوائی کے عذاب کو ٹال دیا اور انہیں زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا

سوال نمبر102۔"ثم ننجي رسلنا والذين امنوا" آیت کا ترجمہ کرکے "ننجي" صیغے کی وضاحت کریں

جواب۔پھر ہم نے اپنے رسولوں کو ان لوگوں کو جو ایمان لائے بچالیا "ننجی" حالت ماضیہ کی حکایت کرنے کے لیے مضارع کا صیغہ ہے

سوال نمبر103۔"وهو خير الحاكمين" ترجمہ کریں نیز سورۃ یونس کی روشنی میں بتائیں اللہ تعالی نے مشرکین اور اہل کتاب کے لیے کیا حکم نازل فرمایا؟

جواب۔"بے شک اللہ تعالی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے" اللہ تعالی نے مشرکوں کو قتل کرنے کا اور اہل کتاب پر جزیہ نافذ کرنے کا حکم نازل فرمایا

سورة هود

سوال نمبر104۔سورۃ ھود کا تعارف بیان کریں

جواب۔سورہ ہود مکی سورت ہے مگر "اقم الصلاۃ" یا "فلعلك تارك" اور "اولئك يؤمنون به" آیات مدنی ہیں جبکہ اس صورت میں کل 122 یا 123 آیتیں ہیں

سوال نمبر105۔"الا انهم يثنون صدورهم ليستخفوا منه" سورہ ہود کی ایت کا شان نزول بیان کریں

جواب۔یہ آیت اس شخص کے بارے میں نازل ہوئی جو اس خیال سے کہ یہ میرا عمل اللہ تک پہنچ رہا ہے قضائے حاجت اور بیوی سے جماع کرنے میں شرم محسوس کرتا تھا اور ایک قول کے مطابق کہا گیا ہے یہ آیت منافقین کے بارے میں نازل ہوئی

پارہ نمبر12

سوال نمبر106۔کن کا رزق اللہ کے ذمے ہے نیز یہ بتائیں کہ دابہ کسے کہتے ہیں

جواب۔زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کا رزق اللہ کے ذمے ہے اللہ ہی ان کی روزی کا اپنے فضل سے کفیل ہے "دابة" اس جاندار کو کہتے ہیں جو زمین پر چلتا ہے

سوال نمبر 107۔اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کو کتنے دنوں میں پیدا کیا

جواب۔اللہ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا ان کا پہلا دن اتوار تھا اور آخری دن جمعہ کا تھا اور اسمان اور زمین کے پیدا کرنے سے پہلے اللہ کا عرش پانی پر تھا اور پانی ہوا کی پیٹھ پر تھا

سوال نمبر108۔اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کو کیوں پیدا کیا سورہ ھود کی روشنی میں بیان کریں

جواب۔اللہ نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو پیدا کیا تا کہ وہ انسان کو آزما سکے کہ بہتر عمل کرنے والا کون ہے اور کون اللہ کا زیادہ تابع یعنی فرمانبردار ہے

سوال نمبر109۔جب اللہ تعالی کافر کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد اس کو رحمت سے مرحوم کر دیتا ہے تو اس کا ردعمل کیا ہوتا ہے

جواب۔جب اللہ تعالی کافر کو اپنی رحمت مثلا مالداری اور صحت سے نوازنے کے بعد اس کو رحمت سے مرحوم کر دیتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہو کر اس رحمت کی بے حد ناشکری کرنے لگتا ہے

سوال نمبر110۔جب اللہ تعالی کافر پر مصیبت (فقر اور سختی) کے بعد اس کو نعمتوں سے نوازتا ہے تو اس کا ردعمل کیا ہوتا ہے

جواب۔ وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے سب دکھ دور ہو گئے اور ان نعمتوں کے ضائع ہونے کا خیال بھی نہیں کرتا اور نہ ہی ان پر شکر ادا کرنے لگتا ہے بلکہ اترانے لگتا ہے اور جو کچھ اس کو دیا ہے اس کی وجہ سے لوگوں پر شیخی بگھاڑنے لگتا ہے

سوال نمبر111۔ جو مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں اور نعمتوں میں نیک عمل کرتے ہیں ان کے لیے کیا انعام ہے

جواب۔ ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر یعنی جنت ہے

سوال نمبر112۔ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ضروری تھا کہ وہ سب کچھ کر دکھائیں جن کا کفار نے مطالبہ کیا

جواب۔ جی نہیں بلکہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا کام تو صرف آگاہ کرنا تھا اور آپ کی ذمہ داری تو صرف پہنچانا تھی نہ کہ وہ سب کچھ کر دکھانا جن کا کفار مطالبہ کرتے تھے

سوال نمبر113۔ جب لوگوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قران خود گڑھ لیا ہے تو اللہ تعالی نے ان کو کیا چیلنج دیا؟ سورۃ ہود کی روشنی میں بتائیں

جواب۔ اللہ تعالی نے محمد صلیہ وسلم کو فرمایا کہ ان سے کہو تم بھی فصاحت وبلاغت میں میرے جیسے فصیح عربی ہو تو تم قران جیسی دس سورتیں گھڑ کے لے آؤ اور اس کام میں مدد کے لیے اللہ کے علاوہ جس کو چاہے مرضی لے آؤ پہلے ان کو 10 سورتوں کا چیلنج دیا پھر ایک سورت کا چیلنج دیا

سوال نمبر114۔ "من كان يريد الحياة الدنيا وزينتها" آیت کن کے بارے میں نازل ہوئی نیز ان کے اعمال کا اللہ کیا بدلہ دے گا

جواب۔ آیت ریاکاروں کے بارے میں نازل ہوئی انکے اچھے اعمال مثلا صدقہ اور صلہ رحمی کا بدلہ اللہ تعالی دنیا میں ہی پورا کر دیتا ہے یعنی ان کے رزق میں وسعت کر دیتا ہے اور آخرت میں ان کے لیے صرف جہنم ہے

سوال نمبر 115۔ سورہ ہود کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ نے کافروں اور مومنوں کی کیا مثال بیان کی

جواب۔ کافر اندھے اور بہرے شخص کی طرح ہے جب کہ مسلمان ایسے شخص کی طرح ہے جو دیکھتا بھی ہو اور سنتا بھی ہو اور یہ دونوں کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے

سوال نمبر116۔ جب حضرت نوح نے اپنے قوم کو دعوت توحید دی تو قوم کے سرداروں نے آپ سے کیا کہا

جواب۔ قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تجھے اپنے جیسا انسان سمجھتے ہیں تجھے ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں اور تیری اتباع کرنے والے بھی کمتر لوگ ہیں جیسا کہ جلاہے اور موچی ہیں اور نہ ہی تمہارے اندر کسی قسم کی خوبی ہے جس کی وجہ سے تم ہماری اطاعت کے مستحق ہو بلکہ ہم تو تم کو دعوت رسالت میں بھی جھوٹا سمجھتے ہیں

سوال نمبر 117۔جب قوم نوح نے عذاب کے بارے میں سوال کیا تو حضرت نوح نے کیا جواب دیا

جواب۔حضرت نوح نے فرمایا عذاب کو اللہ ہی لا سکتا ہے اگر اس کو تمہارے اوپر جلدی لانا چاہے تو اسی کے پاس اختیار ہے میرے پاس کوئی اختیار نہیں تم اللہ سے بچ کر نہیں نکل سکتے اور اگر اللہ کو تمہاری گمراہی مقصود ہو تو میں تم کو کتنی ہی نصیحت کر لوں تمہیں میری نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں حاصل ہو گا

سوال نمبر 118۔جب حضرت نوح نے اپنی قوم کے لیے بد دعا کی تو اللہ تعالی نے انہیں کیا حکم ارشاد فرمایا

جواب۔اللہ تعالی نے ان کی بد دعا کو قبول فرمایا اور حکم دیا کہ ہماری نگرانی و حفاظت میں ایک کشتی بناؤ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ غرق ہونے والے ہیں

سوال نمبر 119۔جب حضرت نوح کشتی بنا رہے تھے تو آپ کی قوم کا آپ کے ساتھ کیا رویہ تھا نیز آپ نے انہیں کیا جواب دیا

جواب۔جب آپ کشتی بنا رہے تھے تو قوم آپ کے پاس سے گزرتی ہوئی آپ کا مذاق اڑاتی تو اپ نے جواباً کہا عنقریب جس طرح تم ہم پر ہنستے ہو ہم بھی تم پر ہنسیں گے جب ہم نجات پا جائیں گے اور تم غرق ہو جاؤ گے

سوال نمبر 120۔حضرت نوح کے لیے طوفان آنے کی اللہ تعالی نے کیا علامت رکھی نیز آپ نے اس کشتی میں کس کس کو سوار کیا

جواب۔تندور سے پانی کا ابلنا حضرت نوح کے لیے علامت تھی حضرت نوح نے اللہ کے حکم سے حیوانات میں سے ہر قسم کا ایک جوڑا (نر و مادہ) کشتی میں چڑھا لیا آپ کے دائیں ہاتھ میں نر اور بائیں ہاتھ میں مادہ آجاتا تو آپ ان کو کشتی میں سوار کر لیتے اس کے علاوہ آپ نے اپنے گھر والوں بچوں اور وہ لوگ جو آپ پر ایمان لے کر آئے تھے سب کو اس کشتی میں داخل فرمایا

سوال نمبر 121۔حضرت نوح کی کشتی میں ان کے گھر والوں میں سے کون کون سوار تھا

جواب۔حضرت نوح کے تین بیٹے سام حام یافث اور ان کی بیویاں کشتی میں سوار تھیں جبکہ آپ کی بیگم اور بیٹا کنعان کشتی میں سوار نہیں تھے کیونکہ وہ ایمان نہیں لے کر آئے تھیں

سوال نمبر 122۔حضرت نوح کی کشتی میں کل کتنے افراد سوار تھے

جواب۔آپ کی کشتی میں کل چھ مرد تھے اور ان کی بیویاں تھیں جبکہ ایک قول کے مطابق کشتی میں سوار ہونے والوں کی تعداد 80 تھی جن میں آدھے مرد تھے اور آدھے ان کی بیویاں تھیں

سوال نمبر 123۔حضرت نوح نے جب اپنے بیٹے کو کشتی میں سوار ہونے کا کہا تو اس نے کیا جواب دیا

جواب۔اس نے کہا کہ میں اللہ کے عذاب سے کسی پہاڑ کی پناہ لے لیتا ہوں جو مجھے پانی میں غرق ہونے سے بچالے گا

سوال نمبر124۔جب حضرت نوح کے بیٹے نے کشتی میں سوار ہونے سے منع کر دیا تو آپ نے اس سے کیا فرمایا

جواب۔ آپ نے فرمایا آج کوئی چیز اللہ کے عذاب سے بچانے والی نہیں اتنے میں ایک موج حضرت نوح اور کنعان کے درمیان حائل ہو گئی اور وہ ڈوب کر مر گیا

سوال نمبر125۔طوفان نوح کے بعد زمین پر موجود پانی کا کیا ہوا

جواب۔اللہ کے حکم سے زمین نے اپنا سارا پانی نگل لیا اور جو پانی آسمان سے برساتھا وہ نہروں اور دریاؤں میں شامل ہو گیا

سوال نمبر126۔طوفان نوح کے بعد کشتی کہاں ٹھہری؟

جواب۔طوفان نوح کے بعد کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری جو موصل کے قریب ایک جزیرہ ہے

سوال نمبر127۔جب حضرت نوح نے اللہ تعالی سے فرمایا کہ تو نے میرے اہل کی نجات کا وعدہ فرمایا ہے حالانکہ میرا بیٹا کنعان میرے اہل میں سے ہے؟تو اللہ نے کیا جواب ارشاد فرمایا

جواب۔اللہ نے فرمایا وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے یا پھر وہ تیرے اہل دین سے نہیں ہے اور تیرا اس کی نجات کا سوال کرنا نامناسب ہے کیونکہ وہ کافر ہے اور کافر کی نجات نہیں ہے

سوال نمبر128۔کیا قصہ نوح کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نزول وحی سے پہلے جانتے تھے

جواب۔اللہ تعالی نے فرمایا قصہ نوح کو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نزول وحی سے پہلے نہیں جانتے تھے ہم نے نزول قرآن کے ذریعے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اس غیب کی خبر دی ہے

سوال نمبر 129۔قوم عاد کی جانب اللہ تعالی نے کس نبی کو بھیجا اور انہوں نے کیا پیغام دیا

جواب۔اللہ تعالی نے قوم عاد کے خاندانی بھائی حضرت ہود کو بھیجا حضرت ہود نے کہا اے میری قوم کے لوگو اللہ کی توحید کا اقرار کرو کیونکہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

سوال نمبر130۔حضرت ہود نے قوم کو ایمان لانے پر اللہ کی جانب سے کس چیز کا وعدہ فرمایا

جواب۔ حضرت ہود نے ان کے لیے زوردار بارش کا وعدہ فرمایا کیونکہ ان سے بارش کو روک لیا گیا تھا اور مزید ان کی قوت میں مال اور اولاد کے ذریعے اضافہ کرنے کا وعدہ فرمایا

سوال نمبر131۔"ما من دآبة الا هو اٰخذ بناصيتها" اللہ تعالیٰ نے آیت میں پیشانی کو خاص کیوں کیا

جواب۔ آیت میں پیشانی کو خاص کیا گیا کیونکہ جس کی چوٹی پکڑی جاتی ہے وہ ذلت اور غایت میں ہو جاتا ہے

سوال نمبر132۔ کیا اللہ تعالیٰ نے تمام قوم عاد کو تباہ فرما دیا تھا

جواب۔ جی نہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود کو اور جو ان پر ایمان لے کر آئے اپنی رحمت سے بچا لیا اور باقی سب کو سخت عذاب سے ہلاک فرما دیا

سوال نمبر133۔ اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کے پاس کن کو نبی بنا کر بھیجا اور انہوں نے کیا پیغام دیا

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کے پاس ان کے خاندانی بھائی حضرت صالح کو رسول بنا کر بھیجا انہوں نے پیغام دیا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو کیونکہ اس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تم شرک سے توبہ کر لو

سوال نمبر134۔ جب حضرت صالح نے اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی تو انہوں نے کیا جواب دیا

جواب۔ انہوں نے کہا اے صالح ہم نے تم سے بہت سی امیدیں وابستہ کی تھی کہ تم ہمارے سردار بنو گے لیکن تم ہمیں ان بتوں کی عبادت سے روک رہے ہو جن کی بندگی ہمارے اباواجداد کیا کرتے تھے

سوال نمبر 135۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح کی قوم کے پاس کس نشانی کو بھیجا نیز حضرت صالح نے اس نشانی کے متعلق قوم سے کیا فرمایا

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی اونٹنی حضرت صالح کی قوم کے لیے نشانی بھیجی حضرت صالح نے ان کو کہا کہ تم اس کو چھوڑ دو کہ زمین میں چرتی پھرتی رہے اور اسے برے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا اگر تم نے اس کو ہلاک کر دیا تو بہت جلد تمہارے اوپر عذاب آئے گا

سوال نمبر136۔ حضرت صالح کی قوم نے اونٹنی کے ساتھ کیا کیا جس پر آپ نے ان کو عذاب کی وعید سنائی؟

جواب۔ قوم کے حکم سے قدار نے اس اونٹنی کو ہلاک کر دیا تو حضرت صالح نے فرمایا کہ تم اپنے گھروں میں تین دن اور رہ لو پھر تم کو ہلاک کر دیا جائے گا اور یہ سچا وعدہ ہے

سوال نمبر 137۔ حضرت صالح پر کتنے لوگ ایمان لے کر آئے تھے نیز اللہ نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا

جواب۔ آپ پر چار ہزار لوگ ایمان لے کر آئے تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے عذاب سے بچا لیا تھا

سوال نمبر 138۔حضرت صالح کی قوم پر کیا عذاب آیا تھا

جواب۔حضرت صالح کی قوم کو ایک چنگھاڑ نے دبوچ لیا تھا جس کی وجہ سے وہ اپنے گھروں میں مردہ ہو کر اوندھے پڑے رہ گئے یعنی وہ ایسے ہو گئے کہ گھروں میں موجود ہی نہ تھے

سوال نمبر 139۔"الا بعدا لثمود" یہاں ثمود منصرف ہے یا غیر منصرف مع وجہ بیان کریں؟

جواب۔ثمود حی کے معنی میں ہونے کی وجہ سے منصرف ہے جبکہ قبیلہ کے معنی میں ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے

سوال نمبر140۔سورۃ ھود کی روشنی میں بتائیں کہ کون حضرت ابراہیم کے پاس کس چیز کی خوشخبری لے کر آئے تھے

جواب۔اللہ تعالی کے فرشتے حضرت ابراہیم کے پاس اسحاق اور ان کے بعد یعقوب علیہ السلام کی خوشخبری لے کر آئے تھے

سوال نمبر 141۔حضرت ابراہیم نے اپنے مہمانوں کو اجنبی محسوس کیوں کیا

جواب۔سلام کے بعد جب حضرت ابراہیم ان کے لیے بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے تو انہوں نے کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا جس کی وجہ سے حضرت ابراہیم نے ان کو اجنبی محسوس کیا

سوال نمبر142۔جب ابراہیم نے فرشتوں سے خوف محسوس کیا تو انہوں نے ابراہیم کو کیا کہا

جواب۔فرشتوں نے کہا آپ خوف نہ محسوس کریں کیونکہ ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے تاکہ ان کے ہلاک کر دیں

سوال نمبر143۔"وامراته قائمة فضحكت"اس آیت میں کس عورت کا ذکر ہے نیز ان کو کس چیز کی خوشخبری دی گئی

جواب۔حضرت ابراہیم کی بیگم سارہ کا ذکر ہے وہ قوم لوط کی ہلاکت کی بشارت سن کر ہنس پڑی اور اللہ تعالی نے ان کو حضرت سیدنا اسحاق اور ان کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی اور یہ بھی کہا کہ وہ زندہ رہے گی یہاں تک کہ ان کو دیکھ لے

سوال نمبر144۔"يٰويلتى" یہ کلمہ کب کہا جاتا ہے

جواب۔یہ ایک ایسا کلمہ ہے جو امر عظیم کے وقت بولا جاتا ہے"ويلتى"کا الف یاء اضافت سے بدلا ہوا ہے

سوال نمبر145۔فرشتوں نے جب حضرت سارہ کو اولاد کی خوشخبری دی تو انہوں نے کیا کہا

جواب۔انہوں نے کہا کیا ہمارے اولاد ہو گی حالانکہ میں 99سال کی بوڑھی عورت ہو اور میرے خاوند بھی 120 سال کے ہیں

سوال نمبر146۔ فرشتوں نے جب قوم لوط کی ہلاکت کی خبر دی تو حضرت ابراہیم نے فرشتوں سے کیا کہا

جواب۔ حضرت ابراہیم نے کہا کیا تم ایسی بستی کو ہلاک کروگے جس میں 300 مومن موجود ہیں فرشتوں نے جواب دیا نہیں پھر کہا تم ایسی بستی کو ہلاک کروگے جس میں 200 مومن موجود ہے فرشتوں نے کہا نہیں پھر کہا کیا تم ایسی بستی کو ہلاک کروگے جس میں 40 مومن موجود ہے فرشتوں نے کہا نہیں پھر کہا کیا تم ایسی بستی کو ہلاک کروگے جس میں 14 مومن موجود ہے فرشتوں نے کہا نہیں پھر ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی بستی کو ہلاک کروگے جس میں ایک مومن موجود ہے فرشتوں نے جواب دیا نہیں پھر ابراہیم نے کہا اس بستی میں حضرت لوط ہیں تو فرشتوں نے جواب دیا ہمیں خوب معلوم ہے جو اس بستی میں ہے ان کی ہلاکت اور حضرت لوط کی نجات کے لیے رب کا حکم آ چکا ہے

سوال نمبر147۔ جب فرشتے حضرت لوط کے پاس پہنچے تو وہ غمگین کیوں ہوئے

جواب۔ اس لیے کہ وہ فرشتے خوبصورت مہمانوں کی شکل میں تھے اور مہمانوں کی وجہ سے انہوں نے اپنی قوم کے لیے اندیشہ کیا جس کی وجہ سے وہ دل میں ہی غمگین ہو گئے اور کڑھنے لگے

سوال نمبر148۔ قوم لوط کس بیماری میں مبتلا تھے

جواب۔ قوم لوط بدکاریوں میں مبتلا تھے اور وہ بدکاری مردوں کے ساتھ لواطت کرنا تھی

سوال نمبر149۔ فرشتوں نے حضرت لوط کو اللہ تعالی کا کیا حکم دیا

جواب۔ فرشتوں نے حکم دیا کہ آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات میں نکل جانا اور گھر والوں میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر اس عذاب کو نہ دیکھے جو اپ کی قوم پر نازل ہوگا

سوال نمبر150۔ کیا حضرت لوط اپنی بیگم کو اپنے ہمراہ لے کر نکلے تھے نیز اس کے ساتھ کیا معاملہ ہوا

جواب۔ ایک قول کے مطابق حضرت لوط اپنی بیگم کو ہمراہ لے کر نہیں گئے تھے اور دوسرے قول کے مطابق وہ بھی آپ کے ساتھ نکلی تھی لیکن اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور کہا ہائے میری قوم! تو اس کو بھی ایک پتھر آ کر لگا اور وہ ہلاک ہو گئی

سوال نمبر151۔ جب حضرت لوط نے فرشتوں سے قوم کی ہلاکت کا وقت معلوم کیا تو انہوں نے کیا بتایا

جواب۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی ہلاکت کا وقت صبح ہے تو حضرت لوط نے کہا میں اس سے بھی جلدی چاہتا ہوں تو جواب دیا کہ کیا صبح بالکل قریب نہیں ہے؟

سوال نمبر152۔ اللہ تعالی نے قوم لوط کی بستی کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا

جواب۔ اللہ تعالی نے اس بستی کو زیر وزبر کر دیا اور حضرت جبر ائیل نے اللہ کے حکم سے اس بستی کو اوپر کی طرف اٹھایا اور پلٹ کر زمین کی طرف ڈال دیا

سوال نمبر153۔ اللہ تعالی نے قوم لوط پر جو پتھر برسائے تھے وہ کس طرح کے تھے

جواب۔ اللہ تعالی نے ان پر پکے ہوئے مسلسل پتھر برسائے جو اللہ کی طرف سے نشان زدہ تھے یعنی اس پر اس شخص کا نام لکھا ہوا تھا جس کو اس پتھر کے ذریعے ہلاک کیا جانا تھا

سوال نمبر154۔ اللہ تعالی نے مدین کی جانب کن کو نبی بنا کر بھیجا اور انہوں نے کیا پیغام دیا

جواب۔ اللہ تعالی نے مدین کی جانب ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے کہا میری قوم اللہ تعالی کی عبادت کرو ناپ تول میں کمی نہ کرو انصاف کے ساتھ پورا پورا ناپو اور تولو اور قتل وغیرہ کے ذریعے ملک میں فساد مت پھیلاؤ

سوال نمبر155۔ جب حضرت شعیب نے اپنی قوم کو دعوت توحید دی تو انہوں نے بطور استہزاء آپ سے کیا کہا

جواب۔ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز میں اس بات کا حکم دیتی ہے کہ ہم ان بتوں کی عبادت کو چھوڑ دیں جن کی پوجا ہمارے آباؤ اجداد کیا کرتے تھے اور ہم مالوں میں اپنی منشا کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دے؟ واقعی تم بڑے عقلمند دین پر چلنے والے ہو انہوں نے یہ بات بطور تمسخر کہی تھی

سوال نمبر 157۔ حضرت شعیب نے اپنی قوم کو سابقہ قوموں میں سے کس قوم کے عذاب سے ڈرایا؟

جواب۔ شعیب نے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کو قوم نوح یا قوم ہو دیا قوم صالح جیسا عذاب ہو جائے اور قوم لوط کی ہلاکت کا زمانہ بھی تم سے دور نہیں لہذا تم عبرت حاصل کرو اور اپنے رب سے معافی مانگو

سوال نمبر158۔ اہل مدین پر اللہ تعالی نے کون سا عذاب نازل فرمایا

جواب۔ اللہ تعالی نے حضرت شعیب اور وہ لوگ جو آپ پر ایمان لے کر آئے ان کو بچالیا اور باقیوں کو حضرت جبر ائیل کی چیخ نے پکڑ لیا جس کی وجہ سے وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل مردہ ہو کر پڑے رہ گئے یعنی وہ ایسے ہو گئے کہ گھروں میں تھے ہی نہیں

سوال نمبر 159۔ اہل مدین کو کس قوم کی طرح رحمت سے دوری ہوئی نیز یہ بتائیں کہ حضرت شعیب کی قوم میں سے کتنے لوگ آپ پر ایمان لے کر آئے

جواب۔ اہل مدین کو قوم ثمود کی طرح رحمت سے دوری ہوئی جبکہ آپ کی قوم میں سے چار ہزار لوگ اپ پر ایمان لے کر آئے تھے

سوال نمبر160۔ قیامت کے دن فرعون اور اس کی قوم کا کیا حال ہو گا

جواب۔ روز قیامت فرعون اپنی قوم کے آگے ہو گا اور قوم اس کے پیچھے پیچھے ہوں گی پھر ان سب کو دوزخ میں اتار دیا جائے گا

سوال نمبر161۔ حدیث کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ تعالی ظالم کو کب تک ڈھیل دیتا ہے

جواب۔ امام بخاری اور مسلم نے حضرت ابو موسی اشعری سے روایت کیا کہ اللہ تعالی ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اس کو پکڑ لیتا ہے تو اس کو چھوڑتا نہیں

سوال نمبر162۔"ان الحسنات يذهبن السيئات" آیت کا شان نزول بیان کریں

جواب۔ یہ آیت ابو الیسر نامی شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس نے کہا اجنبی عورت کا بوسہ لے لیا تھا پھر اس کی اطلاع نبی کریم کو دی تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی اس شخص نے سوال کیا کیا یہ حکم میرے لیے خاص ہے تو حضور نے فرمایا یہ حکم پوری امت کے لیے ہے

سوال نمبر163۔"واقم الصلاة طرفي النهار وزلفا من الليل" النهار اور الليل سے کیا مراد ہے

جواب۔ نہار سے مراد غداۃ اور عشی ہے یعنی فجر ظہر اور عصر کی نماز جبکہ رات سے مراد مغرب اور عشاء کی نماز ہے

سوال نمبر164۔ اللہ تعالی نے فرمایا مومنین کے لیے وعض ونصیحت ہے آیت میں مومنین کو خاص کیوں کیا گیا

جواب۔ صرف مومنین ہی ان وعظ و نصیحت سے ایمان میں فائدہ اٹھاتے ہیں کفار مومنین کی طرح اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے اس لیے آیت میں مومنین کو خاص کیا گیا

سوال نمبر165۔ سورۃ ہود کی روشنی میں بتائیں اللہ تعالی جہنم کو کن چیزوں سے بھرے گا

جواب۔ اللہ تعالی جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھرے گا

سوال نمبر166۔ اللہ تعالی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سابقہ امتوں کے قصے کیوں سنائے

جواب۔ تاکہ ان قصوں کے ذریعے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دل کو تقویت یعنی تسلی ملے اور مومنین کے لیے وعظ و نصیحت ہوں

سورہ یوسف

سوال نمبر167۔ اللہ تعالی نے قرآن کے کس قصے کو بہترین قصہ قرار دیا

جواب۔ اللہ تعالی نے یوسف اور اس کے بھائیوں کے قصے کو قرآن کا بہترین قصہ قرار دیا

سوال نمبر168۔ حضرت یوسف نے خواب میں کیا دیکھا

جواب۔ حضرت یوسف نے خواب میں دیکھا کہ 11 ستارے سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں

سوال نمبر 169۔ حضرت یعقوب نے حضرت یوسف کو بھائیوں کو خواب بتانے سے منع کیوں کیا

جواب۔ اس لیے منع کیا کہ بھائی حضر یوسف علیہ السلام سے حسد کی وجہ سے ہلاکت کی کوئی تدبیر نہ بنالے اور کوئی فریب کاری نہ کرے کیونکہ وہ بھی خواب کی تعبیر سے واقف تھے

سوال نمبر 170۔ خواب یوسف کی تعبیر کیا تھی

جواب۔ حضرت یوسف نے جو خواب دیکھا اس میں 11 ستاروں سے مراد حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی اور شمس سے مراد حضرت یوسف علیہ السلام کی والدہ اور قمر سے مراد حضرت یوسف علیہ السلام کے والد تھے

سوال نمبر171۔ اللہ تعالی نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کس چیز کا علم عطا فرمایا تھا نیز حضرت یوسف کے کتنے بھائی تھے

جواب۔ اللہ تعالی نے حضرت یوسف علیہ السلام کو خوابوں کی تعبیر کا علم عطا فرمایا تھا جبکہ حضرت یوسف علیہ السلام کے 11 بھائی تھے

سوال نمبر 172۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے اپنے والد کی توجہ حاصل کرنے کے لیے کیا منصوبہ بنایا

جواب۔ حضرت یعقوب یوسف علیہ السلام سے سب سے زیادہ پیار کرتے تھے بھائیوں نے کہا ہم یوسف علیہ السلام کو قتل کر دیتے ہیں یا کسی دور ملک میں پہنچا دیتے ہیں اس سے ہمارے ابا جان کی توجہ ہماری طرف ہو جائیں گی اور یہ کام کرنے کے بعد ہم توبہ کر کر نیک بن جائیں گے

سوال نمبر173۔ جب بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کو قتل کرنے کا یا دور پہنچانے کا ارادہ کیا تو ایک بھائی نے کیا کہا

جواب۔ ایک بھائی بولا کہ یوسف علیہ السلام کو قتل نہ کرو بلکہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دو پھر اسے کوئی مسافروں کا کوئی قافلہ نکال کر لے جائے گا اور ہم ابا جان کی توجہ حاصل کر لیں گے

سوال نمبر 174۔ جب بھائیوں نے حضرت یعقوب کو کہا کہ آپ یوسف کو ہمارے ساتھ جنگل میں بھیج دیں تو حضرت یعقوب نے کیا جواب دیا

جواب۔ جب بھائیوں نے کہاابا جان آپ جنگل میں مزے سے کھانے تیر اندازی اور کھیلنے کودنے کے لیے یوسف علیہ السلام کو ہمارے ساتھ بھیج دیں ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں تو حضرت یعقوب نے جواب دیا تمہارااس کو لے جانااس کی جدائی کی وجہ سے مجھے بہت رنجیدہ کر دے گا اور مجھے یہ بھی خطرہ ہے کہ کہیں سے بھیڑیا نہ کھا جائے

سوال نمبر175۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو یہ خوف محسوس کیوں ہوا کہ کہیں حضرت یوسف کو بھیڑیا نہ کھا جائے نیز اس پر بھائیوں نے کیا کہا

جواب۔ حضرت یعقوب کو یہ خوف اس لیے محسوس ہوا کہ ان کے علاقے میں بھیڑیے بکثرت تھے اس پر بھائیوں نے جواب دیا اگر اسے بھیڑیا کھا جائے گا تو ہم ایک جماعت ہیں ہم مل کر اس کا مقابلہ کر لیں گیں

سوال نمبر176۔ بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ جنگل میں لے جا کر کیا معاملہ کیا

جواب۔ بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کی قمیص اتاری آپ کو مارااور قتل کے ارادے سے کنویں میں لٹکا دیا جب یوسف علیہ السلام کنویں کے درمیان میں پہنچے تو اس کو چھوڑ دیا تا کہ مر جائے

سوال نمبر 177۔ یوسف علیہ السلام جب کنویں میں گرے تو انہوں نے کس چیز کا سہارا لیا نیز بھائیوں کی آواز پر حضرت یوسف نے لبیک کیوں کہا

جواب۔ حضرت یوسف نے کنویں میں گر کر ایک پتھر کا سہارا لیا اور بھائیوں کی آواز پر لبیک اس لیے کہا انہوں نے سوچا کہ بھائیوں کو شاید ان پر رحم آ گیا پھر بھائیوں نے ان کے سر کو پتھر سے کچلنے کا ارادہ کیا مگر ایک بھائی یہودہ نے اس حرکت سے منع کر دیا

سوال نمبر178۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کتنے سال کی عمر میں وحی بھیجی اس وحی میں کیا پیغام تھا

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے کنویں میں حضرت یوسف علیہ السلام کو وحی بھیجی جس وقت آپ کی عمر 17 سال تھی یا اس سے بھی کم تھی اللہ تعالیٰ نے پیغام دیا اے یوسف مستقبل میں تو بھائیوں کو ان کی حرکت کی خبر دے گا اور حال یہ ہو گا کہ وہ تجھ کو پہچان نہ سکیں گے

سوال نمبر179۔ شام کے وقت بھائیوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس آ کر کیا کہا

جواب۔ حضرت یعقوب کے پاس یہ لوگ شام کو روتے ہوئے آئے اور انہوں نے کہا ابا جان ہم تیر اندازی میں مشغول ہو گئے تھے اور یوسف کو کپڑے اور سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا تو اس کو ایک بھیڑیا کھا گیا

سوال نمبر180۔ جب یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یعقوب کو قمیص دکھائی تو آپ نے کیا کہا

جواب۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے قمیص پر ایک بھیڑ کے بچے کو ذبح کر کرے جھوٹ موٹ کا خون لگا کر حضرت یعقوب علیہ السلام کو دی تو آپ نے قمیص کو صحیح سالم دیکھ کر فرمایا کہ بھیڑیا کتنا ہی چالاک تھا جس نے بغیر قمیض پھاڑے حضرت یوسف کو قتل کر دیا نیز حضرت یعقوب کو ان کے جھوٹ کا علم ہو گیا کہ انہوں نے بات اپنی طرف سے گھڑی ہے لیکن انہوں نے صبر جمیل کیا

سوال نمبر181۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو کوئیں سے نکال کر کون لے گیا

جواب۔ مدین کے مسافروں کا ایک قافلہ مصر جانے کے لیے آیا انہوں نے کنویں کے قریب پڑاؤ کیا جس میں یوسف علیہ السلام تھے انہوں نے اپنے ساقی کو پانی نکالنے کے لیے کنویں میں بھیجا جب کنویں میں ساقی نے ڈول ڈالا تو حضرت یوسف علیہ السلام لٹک گئے اور کنویں سے باہر آ گئے تو وہ چلا اٹھا اور کہا خوشخبری ہو یہ تو ایک لڑکا ہے

سوال نمبر182۔ جب حضرت یوسف کے بھائیوں کو معلوم ہوا کہ کنویں والوں نے حضرت یوسف کو نکال لیا تو انہوں نے کیا کیا

جواب۔ انہوں نے کہا یہ ہمارا بھاگا ہوا غلام ہے ہم اس کو بیچنا چاہتے ہیں چنانچہ بھائیوں نے ان کو20 یا 22درہم میں فروخت کر دیا

سوال نمبر183۔ جس شخص نے حضرت یوسف کو بھائیوں سے خرید اتھا اس نے حضرت یوسف کے ساتھ کیا کیا

جواب۔ وہ شخص حضرت یوسف علیہ السلام کو مصر لے آیا اور اس نے 20 دینار اور دو جوڑی جوتے اور دو جوڑی کپڑوں میں یوسف علیہ السلام کو بیچ دیا

سوال نمبر184۔ مصر میں کس شخص نے حضرت یوسف علیہ السلام کو خریدا اور اس نے اپنی بیوی سے کیا کہا

جواب۔ مصر کے وزیر جس کا نام قطفیر تھا اور لقب عزیز تھا اس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو خریدا اور اپنی بیوی زلیخہ سے کہا اس کو عزت اور احترام کے ساتھ رکھنا، قریب ہے کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنا لیں

سوال نمبر 185۔ حضرت زلیخہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ کیا سلوک کیا

جواب۔ حضرت زلیخا یوسف علیہ السلام پر دورے ڈالنے لگی یعنی پھسلانے کی کوشش کی اور اپنا مقصد پورا کرنے کا مطالبہ کرنے لگی اور دروازے کو بند کر کے بولی جلدی آؤ۔ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے مجھے خریدا اور عزت بخشی میں اس مالک کے گھر والوں سے برا سلوک کروں

سوال نمبر186۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے زلیخہ کے ساتھ بدفعلی کیوں نہیں کی

جواب۔ کیونکہ حضرت یوسف نے اپنے رب کی دلیل دیکھ لی تھی حضرت سیدنا ابن عباس نے فرمایا یوسف علیہ السلام کے سامنے یعقوب علیہ السلام کی صورت کر دی گئی حضرت یعقوب نے ان کے سینے پر ہاتھ مارا جس کی وجہ سے ان کی شہوت انگلیوں کے ذریعے نکل گئی

سوال نمبر 187۔ جب حضرت یوسف اور زلیخا دروازے کی طرف بھاگے تو زلیخا نے یوسف علیہ السلام کے ساتھ کیا کیا

جواب۔ اس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو پکڑنے کی کوشش کی اور جب اپنی طرف کھینچنے لگی تو یوسف علیہ السلام کا کرتا پیچھے سے پھاڑ دیا اور جب دونوں نے شوہر کو دروازے پر پایا تو عورت نے صفائی پیش کرتے ہوئے کہا ایسے شخص کو جیل ہو جانی چاہیے جو تمہاری بیوی کے ساتھ ایسا ارادہ کرے

سوال نمبر 188۔ عزیز مصر کے سامنے کس نے حضرت یوسف کے متعلق گواہی دی

جواب۔ زلیخا کے خاندان والوں میں سے ایک بچے نے گواہی دی جو اس کا چچازاد بھائی تھا جو جھولے میں کھیل رہا تھا اس نے کہا کہ اگر اس کا کرتا اگے سے بیٹھا ہے عورت سچی ہے اور حضرت یوسف جھوٹے ہیں اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہے تو عورت جھوٹی اور حضرت یوسف علیہ السلام سچے ہیں

سوال نمبر 189۔ جب عزیز مصر نے یوسف کے کرتے کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو اس نے کیا کہا

جواب۔ اس نے یوسف علیہ السلام کو کہا کہ تم اس بات کا تذکرہ نہ کرنا تاکہ اس کی شہرت نہ ہو جائے اور زلیخا سے کہا کہ تم اپنی خطا کی معافی مانگو کیونکہ تم نے خطا کی ہے

سوال نمبر 190۔ مصر کی عورتیں آپس میں کس بات کا چرچا کرنے لگی

جواب۔ مصر کی عورتیں آپس میں چرچا کرنے لگ گئی کہ عزیز کی بیوی اپنے نوجوان غلام کے پیچھے پڑی ہوئی ہے اور اس نے اس غلام کے ساتھ بد فعلی کا ارادہ کیا ہے

سوال نمبر 191۔ جب عزیز کی بیوی نے عورتوں کی مکارانہ باتیں سنی تو اس نے کیا منصوبہ بنایا

جواب۔ اس نے تمام عورتوں کو کھانے کے لیے دعوت بھجوا دی اور ان کے لیے چھری سے کاٹ کر کھائے جانے والا کھانا تیار کروایا اور سب کے ہاتھ میں ایک ایک چھری دے دی اور یوسف سے کہا ذرا ان کے سامنے نکلو چنانچہ جب یوسف علیہ السلام پر ان عورتوں کی نظر پڑی تو سب نے چھری سے اپنے ہاتھ کاٹ لیے

سوال نمبر 192۔ دعوت میں یوسف علیہ السلام کو دیکھ کر عورتوں نے یوسف کے بارے میں کیا کہا

جواب۔ عورتوں نے کہا اللہ کی پناہ یہ انسان نہیں ہے یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے کیونکہ یہ بہت زیادہ حسین ہے

سوال نمبر193۔ زلیخہ کے عذر بیان کرنے کے بعد عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام سے کس چیز کے بارے میں کہا نیز حضرت یوسف نے کیا دعا کی

جواب۔ عورتوں نے کہا کہ اے لڑکے تو اپنے مالکن کی بات مان لے تو پھر حضرت یوسف نے دعا کی اے پرورد گار مجھے جیل منظور ہے تو مجھے جیل میں ڈلوادے جب عزیز مصر نے یوسف کی پاک دامنی پر دلالت کرنے والی نشانیاں دیکھی تو اس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو جیل میں ڈلوادیا تا کہ اس بات کا چرچہ ختم ہو جائے

سوال نمبر194۔ جب حضرت یوسف علیہ السلام جیل میں گئے تو آپ کی جیل میں کن سے ملاقات ہوئی

جواب۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی جیل خانے میں دونو جوانوں سے ملاقات ہوئی جو بادشاہ کے غلام تھے ان میں سے ایک بادشاہ کا ساقی تھا اور دوسرا کچن کا ذمہ دار تھا

سوال نمبر 195۔ جب دونو جوانوں کو معلوم ہوا کہ یوسف علیہ السلام خواب کی تعبیر بتاتے ہیں تو انہوں نے حضرت یوسف علیہ السلام سے کیا کہا

جواب۔ ان میں سے ایک شخص جو ساقی تھا اس نے کہا میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں انگور نچوڑ تا ہوں اور دوسرے نے کہا میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے دیکھتا ہوں جس میں سے پرندے کھا رہے ہیں آپ اس کی تعبیر بتا دیں؟

سوال نمبر196۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے دونو جوانوں کو خواب کی کیا تعبیر بیان کی

جواب۔ حضرت یوسف نے کہا کہ اے میرے ساتھی تم میں سے جو ساقی ہے وہ تین دن کے بعد جیل سے رہا کر دیا جائے گا اور وہ حسب معمول بادشاہ کو شراب پلائے گا جبکہ دوسرے کو اس کی خواب کی تعبیر یہ بیان کی کہ وہ سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کے سر کو نوچ نوچ کر کھائیں گے

سوال نمبر197۔ جب ساقی جیل سے رہا ہونے لگا ہے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے اسے کیا پیغام دیا نیز شیطان نے اس ساقی کے ساتھ کیا کیا

جواب۔ حضرت یوسف نے کہا کہ تم بادشاہ کو میرا ذکر کرنا کہ جیل میں ایک لڑکا ظلما بند ہے لیکن وہ جب جیل سے باہر آیا تو شیطان نے ساقی کو یوسف علیہ السلام کا ذکر کرنے سے بھلا دیا جس کی وجہ سے یوسف قید میں ہی رہے

سوال نمبر198۔ حضرت یوسف علیہ السلام قید میں کتنے سال رہے

جواب۔ ایک قول کے مطابق سات سال جبکہ دوسرے قول کے مطابق اپ 12 سال جیل میں رہے

سوال نمبر199۔ مصر کا بادشاہ کون تھا اور اس نے کیا خواب دیکھا

جواب۔ مصر کا بادشاہ ریان بن ولید تھا اس نے خواب دیکھا کہ سات موٹی گاؤں کو سات پتلی گائیں کھا رہیں ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں اور سات خشک بالیاں ہیں اور سوکھی بالیاں ہری بالیوں پر لپٹی ہوئی ہیں اور سوکھی بالیاں ہری بالیوں پر غالب آ گئی

سوال نمبر 200۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے نوجوان کو بادشاہ کے خواب کی کیا تعبیر بیان کی

جواب۔ حضرت یوسف نے کہا کہ تم لوگ سات سال مسلسل کھیتی کرتے رہو گے جو فصل تم کاٹو گے اس کو بالیوں میں ہی رہنے دینا تا کہ غلہ خراب نہ ہو پھر اگلے سات سال کے بعد نہایت خشک سالی آئے گی جو تم نے غلہ اگایا ہوا تھا تم اسے کھانا پھر ایک سال ایسا ائے گا جس میں خوب بارش ہو گی اور لوگ اس میں خوب اناج اگائیں گے

سوال نمبر 201۔ جب قاصد نے آ کر بادشاہ کو خواب کی تعبیر بتائی تو بادشاہ نے کیا کہا

جواب۔ بادشاہ نے کہا اس نوجوان کو میرے پاس لے کر آؤ جس نے خواب کی تعبیر بتائی ہے

سوال نمبر 202۔ جب قاصد نے یوسف علیہ السلام کو جیل سے باہر آنے کی درخواست کی تو آپ نے کیا کہا

جواب۔ جب قاصد حضرت یوسف کے پاس آیا اور جیل سے باہر آنے کی درخواست کی تو حضرت یوسف نے قاصد سے کہا کہ تم اپنے بادشاہ کے پاس واپس چلے جاؤ اور ان سے کہو کہ ان عورتوں کا حقیقی واقعہ پوچھے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے اور عزیز مصر ان عورتوں کے مکر سے بخوبی واقف ہے

سوال نمبر 203۔ جب قاصد نے بادشاہ کو حضرت یوسف علیہ السلام کی صورتحال بیان کی کہ وہ جیل سے باہر نہیں آ رہا تو بادشاہ نے کیا کیا

جواب۔ بادشاہ نے ان عورتوں کو جمع کیا اور ان سے پوچھا تمہارا کیا معاملہ تھا کہ تم نے یوسف کو پھسلانے کی کوشش کی یا یوسف نے تمہیں پھسلانے کی کوشش کی ؟ تو ان عورتوں نے کہا اللہ کی پناہ ہم یوسف کے اندر کوئی برائی نہیں پاتے پھر عزیز کی بیوی نے بھی ساری بات ظاہر کر دی

سوال نمبر 204۔ یوسف علیہ السلام کی بے گناہی کو ثابت کیوں کیا گیا

جواب۔ یہ بے گناہی اس لیے ثابت کی تا کہ عزیز جان لے کہ پیٹھ پیچھے حضرت یوسف نے اس کے اہل میں خیانت نہیں کی تھی

سوال نمبر 205۔ قاصد کے بلانے پر حضرت یوسف علیہ السلام بادشاہ کی خدمت میں کس طرح حاضر ہوئے

جواب۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے جیل کے ساتھیوں کو رخصت کیا ان کو دعا دی پھر غسل کیا اور عمدہ لباس پہن کر بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے

سوال نمبر206۔جب بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ السلام سے مشورہ مانگا تو آپ نے انہیں کیا مشورہ دیا

جواب۔حضرت یوسف نے فرمایا تم لوگ اناج کا ذخیرہ کرلو اور ان خوشحالی کے سالوں کے دنوں میں کثرت سے کھیتی کرو اور غلوں کو اس کے خوشوں میں ہی رہنے دو لوگ آپ کے پاس دور دور سے غلہ لینے آئیں گے

سوال نمبر207۔جب بادشاہ نے کہا کہ اناج کی ذمہ داری کون لے گا تو حضرت یوسف نے کیا کہا؟

جواب۔حضرت یوسف نے فرمایا آپ اناج کی ذمہ داری میرے حوالے کردے کیونکہ میں حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں اور اس طرح کے معاملات سے واقف بھی ہوں

سوال نمبر208۔بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کس منصب پر فائز فرمایا

جواب۔بادشاہ نے آپ کو عزیز کے منصب پر مقرر فرمایا اور عزیز کو معزول کردیا

سوال نمبر 209۔حضرت یوسف کا نکاح کن سے ہوا اور ان کے کتنے بچے پیدا ہوئے

جوب۔عزیز مصر کے انتقال کے بعد بادشاہ نے یوسف علیہ السلام کا نکاح عزیز کی بیوی زلیخہ سے کر دیا حضرت یوسف نے اس کو کنواری پایا اور حضرت یوسف کو اس سے دو بچے پیدا ہوئے

سوال نمبر210۔قحط سالی کے اثرات کس ملک میں پہنچے نیز یہ بتائیں کہ کن کو اطلاع پہنچی کہ عزیز مصر قیمت میں غلہ دیتا ہے

جواب۔ملک کنعان اور شام تک کا قحط کے اثرات پہنچ گئے اور اہل کنعان کو یہ اطلاع پہنچی کہ عزیز مصر قیمت میں اناج فروخت کرتا ہے

سوال نمبر211۔حضرت یوسف کے بھائیوں میں سے کون آپ کے پاس غلہ لینے کے لیے آیا اور جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حالت کیا تھی

جواب۔حضرت یوسف کے تمام بھائی سوائے بنیامین کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے حالت یہ تھی کہ یوسف نے بھائیوں کو پہچان لیا لیکن بھائی یوسف کو نہ پہچان سکے

سوال نمبر212۔جب بھائی حضرت یوسف کے پاس غلہ لینے کے لیے آئے تو حضرت یوسف اور بھائیوں نے آپس میں کیا گفتگو کی

جواب۔بھائیوں نے حضرت یوسف سے عبرانی زبان میں گفتگو کی یوسف نے بھی انجان بھر کر ان سے معلوم کیا کہ میرے ملک میں انے کا تمہارا کیا سبب ہے؟بھائیوں نے جواب دیا کہ ہم غلہ لینے کے لیے آئے ہیں؟حضرت یوسف نے کہا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم جاسوس ہو وہ کہنے لگے اللہ

کی پناہ پھر حضرت یوسف نے پوچھا کہ تم کہاں سے آئے ہو؟انہوں نے جواب دیا کہ ہم بلاد کنعان سے آئے ہیں اور ہمارے والد یعقوب علیہ السلام ہیں جو اللہ کے نبی ہیں

سوال نمبر213۔جب حضرت یوسف نے حضرت یعقوب کی اولاد کے بارے میں بھائیوں سے سوال کیا تو انہوں نے کیا کہا

جواب۔بھائیوں نے کہا ہم کل 12 بھائی تھے ہمارا چھوٹا بھائی یوسف جنگل میں گیا اور ہلاک ہو گیا اور ہمارے والد کو ہم میں سے وہ سب سے زیادہ پیارا تھا لیکن اس کا حقیقی بھائی بنیامین بھی موجود ہے جس کو ہمارے والد نے اپنے پاس روک لیا ہے تاکہ ان سے تسلی حاصل کرے

سوال نمبر214۔جب حضرت یوسف نے بھائیوں کو غلہ دیا تو آئندہ سال انہیں کس چیز کو لانے کا حکم دیا

جواب۔حضرت یوسف نے انہیں غلہ دیا اور کہا کہ اگر تم اگلی دفعہ میرے پاس اپنے بھائی کو نہ لے کر آؤ گے تو میں تمہیں غلہ نہیں دوں گا بھائیوں نے کہا کہ ہم ضرور کوشش کریں گے

سوال نمبر215۔حضرت یوسف نے بھائیوں کے سامان میں ان کی لائی ہوئی رقم کیوں رکھی تھی

جواب۔تاکہ بھائی جب سامان میں رقم دیکھے تو وہ رقم کو اپنے لیے حلال نہ سمجھے اور لوٹانے کے لئے حضرت یوسف کے پاس واپس آئے

سوال نمبر216۔جب بھائیوں نے حضرت یعقوب کو کہا کہ ہم بنیامین کو ساتھ لے کر جائیں گے تو ہمیں غلہ ملے گا اس پر حضرت یعقوب نے کیا کہا

جواب۔حضرت یعقوب نے کہا کہ میں تمہارا اعتماد کروں جس طرح میں نے تمہارے بھائی یوسف کے بارے میں کیا تھا میں تمہارے ساتھ ہرگز بنیامین کو نہیں بھیجوں گا لیکن جب تک تم اللہ کی قسم اٹھا کر وعدہ نہ کر لو کہ تم اسے ضرور واپس لے کر آؤ گے

سوال نمبر 217۔میرہ کسے کہتے ہیں نیز یہ بتائیں کہ کون اپنے اولیاء پر اللہ کے الہام کو نہیں جانتے

جواب۔میرہ غلہ کو کہتے ہیں جبکہ کفار اپنے اولیاء پر اللہ کے الہام کو نہیں جانتے

سوال نمبر218۔حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کو مصر میں کس طرح داخل ہونے کی نصیحت فرمائی

جواب۔حضرت یعقوب نے کہا اے میرے بیٹوں تم لوگ مصر میں ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازے سے داخل ہونا تاکہ تمہیں نظر نہ لگ جائے

سوال نمبر219۔جب حضرت یوسف بنیامین سے ملے تو آپ نے بنیامین کو کیا کہا

جواب۔ آپ نے بنیامین کو اپنے پاس ٹھہرایا اور کہا میں تیرا بھائی یوسف ہو تم بھائیوں کو اس کی خبر نہ دینا اور میں تمہیں اپنے پاس روکنے کے لیے کوئی حیلہ بنالو گا

سوال نمبر220۔ حضرت یوسف نے بنیامین کو اپنے پاس رکھنے کے لیے کیا حیلہ بنایا

جواب۔ حضرت یوسف نے بنیامین کے سامان میں پیالہ رکھ دیا جو سونے کا تھا اور اس پر جواہر جڑے ہوئے تھے

سوال نمبر221۔ جب حضرت یوسف کے بھائی مجلس سے جدا ہونے لگے تو قافلے والوں نے کیا اواز دی

جواب۔ قافلے والوں نے کہا تم لوگ چور ہو انہوں نے پلٹ کر پوچھا تمہاری کیا چیز کھوئی ہے جواب دیا شاہی پیالہ گم ہے اور جو شخص اسے لاکر دے گا اسے اونٹ غلہ کے ساتھ انعام ملے گا

سوال نمبر222۔ جب مؤذن نے بھائیوں سے کہا تمہارے نزدیک چور کی کیا سزا ہے تو انہوں نے کیا جواب دیا چور کی سزا کے بارے میں آل یعقوب کا کیا دستور تھا

جواب۔ انہوں نے کہا اس کی جزا خود وہ ہے جس کے سامان میں وہ پیالہ نکلے یعنی اس کو غلام بنالیا جائے آل یعقوب کا دستور تھا جس کے سامان میں چوری کیا ہوا مال نکلے اسی کو سزا ملتی تھی

سوال نمبر223۔ حضرت یوسف نے بھائیوں کی تلاشی کس طرح لی

جواب۔ حضرت یوسف نے بنیامین کے سامان کی تلاشی سے پہلے دوسرے بھائیوں کے سامان کی تلاشی لی تاکہ تہمت کا شک نہ ہو پھر انہوں نے پیالے کو اپنے حقیقی بھائی کے سامان سے بر آمد کیا

سوال نمبر224۔ حضرت یوسف نے بھائیوں سے چور کے متعلق سزا کا کیوں پوچھا

جواب۔ کیونکہ مصر کے قانون کے مطابق چور کو مارا جاتا اور چوری کیے ہوئے مال کا دوگنا تاوان لیا جاتا غلام نہیں بنایا جاتا حضرت یوسف اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھنا چاہتے تھے اس لیے انہوں نے یہ سوال کیا

سوال نمبر225۔ حضرت یوسف کے بھائیوں کو جب معلوم ہوا کہ بنیامین نے چوری کی تو انہوں نے کیا کہا

جواب۔ انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں کیونکہ اس سے پہلے اس کا بھائی یوسف بھی چوری کر چکا ہے اس نے اپنے نانا کا سونے کا بت چرا کر توڑ دیا تھا تاکہ وہ اس کی عبادت نہ کرے

سوال نمبر226۔جب حضرت یوسف نے بنیامین کو غلام بنانے کا حکم دے دیا تو بھائیوں نے حضرت یوسف سے کیا کہا

جواب۔انہوں نے کہا اے ہمارے سردار اس کا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے ہماری بہ نسبت اس سے زیادہ پیار کرتا ہے اور اپنے ہلاک ہونے والے بیٹے کی بجائے اسی سے دل بہلاتا ہے اس کی جدائی یعقوب علیہ السلام کو غمزدہ کر دے گی لہذا اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو غلام بنالیں

سوال نمبر227۔جب بھائیوں نے کہا بنیامین کی جگہ آپ ہم میں سے کسی ایک کو غلام بنالے تو اس پر حضرت یوسف نے کیا کہا

جواب۔حضرت یوسف نے کہا میں اس بات سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ جس کے پاس ہم نے اپنا سامان نہ پایا ہو اس کو غلام بنالوں

سوال نمبر228۔حضرت یوسف نے "من سرق" کی بجائے "من وجد" کا لفظ کیوں استعمال کیا

جواب۔حضرت یوسف نے جھوٹ سے بچنے کے لیے "من سرق" کا لفظ استعمال نہیں کیا

سوال نمبر229۔جب یوسف کے بھائی بنیامین کی رہائی سے بالکل ناامید ہو گئے تو انہوں نے کیا مشورہ کیا

جواب۔بھائیوں میں جو عمر کے لحاظ سے یا رائے کے اعتبار سے بڑا تھا جس کا نام روبیل یا یہودا تھا اس نے کہا کہ ہمارے والد نے بنیامین کے بارے میں خدا کے نام پر پختہ وعدہ لیا ہے اب میں مصر چھوڑ کر نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ ابا جان ہی مجھے اپنے پاس واپس انے کی اجازت نہ دے دیں یا پھر اللہ میرے بھائی کو رہائی دلا دے

سوال نمبر230۔بڑے بھائی نے اپنے باقی بھائیوں کو حضرت یعقوب کو کیا پیغام دینے کا فرمایا

جواب۔اس نے کہا تم ابا جان کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ آپ کے صاحبزادے نے چوری کرلی ہے جس کی وجہ سے وہ گرفتار ہو گیا ہے

سوال نمبر231۔جب نو بھائی حضرت یعقوب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بنیامین کے بارے میں خبر دی تو حضرت یعقوب نے کیا کہا

جواب۔حضرت یعقوب نے کہا تم نے پھر اپنی طرف سے ایک بات گھڑ لی ہے میرے لیے صبر ہی بہتر ہے مجھے امید ہے کہ اللہ یوسف اور اس کے دونوں بھائیوں کو میرے پاس پہنچا دے گا

سوال نمبر232۔حضرت یعقوب کی آنکھوں کے ساتھ کیا ہوا نیز یہ بتائیں کہ "بثّ" کسے کہتے ہیں

جواب۔حضرت یعقوب کی آنکھیں یوسف علیہ السلام کے غم میں رونے کی وجہ سے سفید ہو گئی یعنی آنکھوں کی سیاہی زائل ہو کر سفیدی میں تبدیل ہو گئی جبکہ "بث" اس شدید غم کو کہتے ہیں جس پر صبر نہ کیا جاسکے یہاں تک کہ لوگوں کو بھی اس کا علم ہو جائے

سوال نمبر233۔حضرت یعقوب نے اپنے نو بچوں کو کس بات کا حکم دیا؟

جواب۔ حضرت یعقوب نے کہا اے میرے بچو تم جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور ان کی خبر نکالو اور اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہونا

سوال نمبر 234۔ جب بھائی حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس کھوٹے دراہم لے کر آئے انہوں نے کیا کہا

جواب۔ بھائیوں نے کہا ہمارے بچے فاقہ میں مبتلا ہو گئے ہیں ہم یہ کھوٹے دراہم لے کر آئے ہیں آپ ہمیں بھرپور غلہ دیجئے اور باقی ہمارے اوپر خیرات کر دیجئے

سوال نمبر 235۔ حضرت یوسف نے اپنے اور بھائیوں کے درمیان جو حجاب تھا اسے کیوں ہٹایا اور ان کو کیا کہا

جواب۔ حضرت یوسف کو بھائیوں کی حالت پر ترس آ گیا انہوں نے بھائیوں کے درمیان جو حجاب تھا وہ ہٹا دیا اور ان سے کہا میں یوسف ہوں بھائیوں نے کہا کہ اپ واقعی میں یوسف ہے؟ تو اس پر حضرت یوسف نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی بنیامین ہے

سوال نمبر 236۔ "لا تثریب علیکم الیوم" آیت میں یوم کو کیوں خاص کیا گیا

جواب۔ الیوم کو اس لیے خاص کیا گیا کیونکہ وہ دن ملامت کا تھا لیکن اس دن میں ہی ملامت نہیں تو اس سے پہلے والے دن میں بدرجہ اولی ملامت نہیں ہو گی

سوال نمبر 237۔ حضرت یوسف نے جب اپنے والد کے بارے میں دریافت کیا تو بھائیوں نے کیا کہا نیز اپ نے انہیں کیا حکم دیا

جواب۔ بھائیوں نے کہا والد کی دونوں انکھیں سفید ہو گئی ہیں یعنی وہ نابینا ہو گئے ہیں تو حضرت یوسف نے کہا یہ میرا کرتہ لے جاؤ تم اس کو میرے ابا جان کے چہرے پر ڈالنا ان کی بینائی لوٹ آئے گی اور تم اپنے سب گھر والوں کو بھی میرے پاس لے کر آنا

سوال نمبر 238۔ "اذھبوا بقمیصي" حضرت یوسف کا یہ کرتہ کیسا تھا

جواب۔ یہ ابراہیم علیہ السلام کا وہی کرتہ تھا جو ابراہیم نے آگ میں ڈالنے کے وقت پہنا تھا اور کنویں میں حضرت یوسف علیہ السلام نے اس کو پہنا ہوا تھا یہ کرتہ جنتی لباس تھا

سوال 239۔ کس نے حضرت یوسف کے کرتہ کو یعقوب علیہ السلام کے پاس بھیجنے کا کہا تھا

جواب۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس کرتہ کو یعقوب کے پاس بھیجنے کے لیے کہا تھا اور کہا تھا کہ اس میں ایک قسم کی خوشبو ہے اور جب بھی کسی مصیبت میں مبتلا شخص پر ڈالا جاتا ہے اس کو عافیت نصیب ہوتی ہے

سوال نمبر 240۔ کس نے اللہ کے حکم سے کتنی مسافت کی دوری پر حضرت یوسف کی خوشبو حضرت یعقوب تک پہنچائی

جواب۔ بادصبا نے اللہ کے حکم سے یوسف کی خوشبو یعقوب تک تین یا آٹھ دن یا اس سے بھی زیادہ مسافت کی دوری سے پہنچائی تھی

سوال نمبر 241۔ کون حضرت یوسف کا کرتا حضرت یعقوب کے پاس لے کر آیا مع وجہ بیان کریں

جواب۔ حضرت یعقوب کا بیٹا یہودا اپ کے پاس کرتہ لے کر آیا کیونکہ یہودا ہی خون آلودہ کرتہ لے کر آیا تھا اس نے سوچا جس طرح میں نے ابا جان کو رنج پہنچایا تھا اسی طرح میں ان کو خوشخبری پہنچاؤں پھر اس نے یعقوب علیہ السّلام کے چہرے پر کرتہ ڈالا تو ان کی بینائی لوٹ ائی

سوال نمبر 242۔ حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کی استغفار کو صبح تک موخر کیوں کیا؟

جواب۔ کیونکہ صبح کا وقت قبولیت کے زیادہ قریب ہے اور ایک قول کے مطابق جمعہ کی رات تک استغفار کو موخر کیا

سوال نمبر 243۔ حضرت یوسف نے اپنے والدین کو کس طرح عزت دی

جواب۔ جب حضرت یعقوب مصر کی طرف روانہ ہوئے تو یوسف علیہ السلام ان کی ملاقات کے لیے شہر سے باہر نکلے اور جب پورا گھرانہ یوسف کے پاس خیمے میں پہنچا تو آپ نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور جب یوسف علیہ السلام تخت پر بیٹھے تو انہوں نے اپنے والدین کو بھی اپنے ساتھ تخت پر بٹھالیا

سوال نمبر 244۔ کس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو سجدہ کیا اور کیوں کیا

جواب۔ آپ کے والدین اور بھائیوں نے آپ کو سجدہ کیا اور یہ سجدہ جھکنے کے طور پر تھا اس میں زمین پر پیشانی کو نہیں رکھا کیونکہ اس زمانے میں ان لوگوں کے سلام کا یہی طریقہ تھا

سوال نمبر 245۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو کتنے سال اپنے پاس مقیم رکھا

جواب۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو اپنے پاس 24 سال یا 27 سال مقیم رکھا

سوال نمبر 246۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے اپنے والدین سے جدائی کی مدت کتنی تھی

جواب۔ جدائی کی مدت 18 سال یا 40 سال یا 80 سال تھی

سوال نمبر 247۔ حضرت یعقوب کا انتقال کہاں ہوا اور ان کو کہاں دفن کیا گیا

جواب۔ مصر میں حضرت یعقوب کا انتقال ہوا اور حضرت یوسف کو آپ نے وصیت کی تھی کہ مجھے میرے والد حضرت اسحاق کے پاس دفن کرنا چنانچہ حضرت یوسف نے خود اپنے والد کو دفن کیا پھر آپ مصر واپس اگئے

سوال نمبر 248۔ حضرت یوسف اپنے والد کی وفات کے بعد کتنے سال مصر میں رہے اور انہوں نے کیا دعا کی

جواب۔ حضرت یوسف اپنے والد کی وفات کے بعد مصر میں 23 سال رہے جب ان کا کام مصر میں مکمل ہو گیا تو اپ نے دعا فرمائی اے اللہ مجھے اسلام کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین یعنی میرے آباؤاجداد کے ساتھ ملا دے

سوال نمبر249۔ حضرت یوسف علیہ السلام دعا کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہے نیز آپ نے کل کتنی سال عمر پائی اور آپ کو کہاں دفن کیا گیا

جواب۔ حضرت یوسف علیہ السلام دعا کے بعد ایک ہفتہ یا اس سے کچھ زیادہ حیات رہے آپ نے کل 120 سال عمر پائی اہل مصر نے یوسف علیہ السلام کے مقام دفن میں اختلاف کیا چنانچہ پھر ان کو سنگ مرمر کے صندوق میں رکھ کر دریائے نیل کے اوپر کی جانب دفن کر دیا تا کہ دونوں جانب برکت حاصل ہو

سوال نمبر250۔"ورحمة لقوم يؤمنون" آیت میں مومنوں کو خاص کیوں کیا گیا سورہ یوسف کی روشنی میں بتائیں قران کن کے لیے نصیحت ہے؟

آیت میں مومنوں کو خاص کیا گیا کیونکہ مومن ہی رحمت سے استفادہ حاصل کرتے ہیں جبکہ قرآن عالمین کے لیے نصیحت ہے

سوال نمبر250۔ مشرکین بتوں کی عبادت کرنے کے بعد اپنے قبیلے میں کیا تلبیه کہا کرتے تھے سورۃ یوسف کی روشنی میں بتائیں

جواب۔ وہ اپنے قبیلے میں کہا کرتے تھے "لبيك لا شريك لك الا شريكا هو لك تملكه وما ملک "